روزنامہ

WATTAN

The Urdu Daily

وطن

بڈگام

جمعرات

03 اکتوبر 2024

THURSDAY
03-OCTOBER-2024

ٹیسٹ رینکنگ میں بمراہ کی نمبر ون پوزیشن — صفحہ 08

بابر اعظم نے ٹی ٹوئنٹی کپتانی چھوڑ دی — صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 219 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 219 ■ جلد: 14 ■

جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے انعقاد کے ساتھ ہی نئی تاریخ رقم

لوگ اب بندوق اور پتھراؤ پر یقین نہیں رکھتے

امیدوار آدھی رات تک جلسوں اور روڈ شوز میں مصروف رہے، ووٹروں میں جوش وخروش دیکھا گیا

سرینگر/02اکتوبر//

جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے انعقاد کے ساتھ ہی نئی تاریخ رقم ہوئی کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ عوام اب بندوق اور ووٹ کی طاقت کو سمجھ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کے امیدوار آدھی رات

تک سیاسی جلسوں اور روڈ شوز میں مصروف رہے۔ امیدواروں کے ساتھ ساتھ ووٹروں میں زبردست جوش و خروش دیکھا گیا جو اس بات کی عکاسی ہے کہ جموں کشمیر میں پرامن ماحول ہے۔ سی این آئی کے مطابق مہاتما گاندھی کی یوم پیدائش کے موقع پر راج بھون میں ایک اجتماع سے....101

دفعہ 370 کی واپسی کی وکالت کرنیوالے جان لیں ایسا نہیں ہونیوالا

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر ہمارا حصہ، اس کو واپس لانے میں پیچھے نہیں ہٹیں گے: وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر/02اکتوبر//

کانگریس جموں کشمیر میں دفعہ 370 کی واپسی کی وکالت کر رہی ہے لیکن پاکستانی زیر انتظام کشمیر پر انہوں نے کبھی بات نہیں کی کا الزام عائد کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ کانگریس پارٹی ہی ہے جو ایودھیا میں رام مندر کے خلاف ہے اور انہوں

نے جموں وکشمیر میں کبھی بھی آئین کو مکمل طور پر نافذ نہیں کیا۔ سی این آئی کے مطابق ہریانہ کے پلوال میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے الزام لگایا کہ کانگریس ایودھیا میں رام مندر کے خلاف ہے اور اس نے جموں وکشمیر میں کبھی بھی آئین کو مکمل طور پر نافذ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا "ہم اپنی بیٹیوں کی حفاظت، روزگار، اچھے بنیادی ڈھانچے اور سڑکوں کیلئے ووٹ دیں گے۔ کانگریس کا صرف ایک ہی ایجنڈا جو ہے شہری نکسل...102

ہم خیال جماعتوں، افراد کے لئے دروازے کھلے ہیں: طارق حمید قرہ

سرینگر/02اکتوبر//

جموں کشمیر پردیش کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے بدھ کے روز کہا کہ کانگریس پارٹی کے دروازے اُن جماعتوں اور افراد کیلئے ہمیشہ کھلے رہیں گے جو ہم خیال ہوں گی۔ انہوں نے بتایا کہ ہم جموں کشمیر میں ہم خیال جماعتوں کے ساتھ حکومت سازی کیلئے

تیار ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کانگریس کی....103

لداخ کے ریاستی درجہ کے مطالبے پر احتجاج

وانگ چک اور دیگر افراد رہا ہونے کے بعد دوبارہ گرفتار

سرینگر/02اکتوبر//

سونم وانگ چک اور لداخ کے 150 رہائشیوں کو مارچ نکالنے کی کوشش کرنے پر دہلی پولیس نے دوبارہ حراست میں لے لیا۔ وہ لداخ کے ریاستی درجہ اور اسے آئین کی چھٹی شق میں شامل کرنے کے مطالبے پر احتجاج کررہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق دہلی پولیس نے ماہر ماحولیات اور لداخ کے مشہور سماجی کارکن سونم وانگ چک کو لداخ کے 150 رہائشیوں کے ساتھ ایک مرتبہ پھر حراست میں لے لیا۔ پولیس نے یہ کارروائی اس وقت کی جب وانگ چک اور ان کے ساتھیوں نے قومی راجدھانی دہلی کے مرکزی علاقے کی طرف مارچ کرنے پر اصرار کیا۔ انہیں منگل کی...104

ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لداخ

ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے طور پر دوبارہ نامزد

سرینگر/02اکتوبر//

مرکزی وزارت داخلہ نے ایک اہم اقدام کے تحت ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لداخ کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لداخ کے طور پر دوبارہ نامزد کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ نے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لداخ کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لداخ کے طور پر دوبارہ نامزد کیا ہے۔ اس ضمن میں انڈر سیکرٹری برائے حکومت ہند راکیش کمار سنگھ کی جانب سے جاری حکمنامہ کے مطابق مجاز اتھارٹی کی منظوری کے ساتھ، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس،...105

سابق وزیر سید مشتاق بخاری کا انتقال

ایل جی، فاروق عبداللہ، محبوبہ نے کیا رنج وغم کا اظہار

سرینگر/02اکتوبر//

سابق وزیر اور جموں کے سرنکوٹ اسمبلی حلقہ سے بی جے پی امیدوار سید مشتاق بخاری کا طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔ ان کے انتقال پر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، ڈاکٹر فاروق، عمر عبداللہ، محبوبہ مفتی سمیت دیگر سیاسی لیڈران نے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دکھ زدہ خاندان سے تعزیت کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سابق وزیر اور جموں کے سرنکوٹ اسمبلی حلقے سے بی جے پی امیدوار سید مشتاق بخاری کا طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔ لواحقین کے مطابق وہ کئی مہینوں سے علیل تھے۔ سید مشتاق بخاری...106

انتخابات میں عوام کی پُرجوش شرکت وزیر اعظم کی کاوشوں کا نتیجہ

نوجوانوں نے جس نئے دور کا مشاہدہ کیا اس سے جمہوریت پر ان کا اعتماد مضبوط ہوا

سرینگر/02اکتوبر//

جموں کشمیر میں تیسرے اور آخری مرحلہ کیلئے 70 فیصدی ووٹنگ پر عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ انتخابات میں عوام کی پرجوش شرکت وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر میں امن کی واپسی اور تحفظ کے احساس کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں نے پہلی بار ترقی کے جس نئے دور کا مشاہدہ کیا ہے اس سے جمہوریت پر ان کا اعتماد مضبوط ہوا ہے۔ سی این آئی کے مطابق آخری مرحلہ کیلئے 70 فیصدی ووٹنگ پر وزیر داخلہ امیت شاہ نے جموں کشمیر کے عوام کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا "جموں کشمیر میں ہمارے بہنوں اور بھائیوں کو آخری مرحلہ میں ہوئے اسمبلی انتخابات کے تیسرے مرحلے میں بے مثال

69.65 فیصد ووٹ ڈالنے کیلئے مبارکباد"۔ انہوں نے مزید لکھا "ان کی پرجوش شرکت وزیر....108

ہندوستان کی شہریوں کو ایران کا سفر نہ کرنیکی صلاح

سرینگر/02اکتوبر//

ایران اور اسرائیل کے بڑھتے ہوئے تنازعے کے پیش نظر وزارت خارجہ نے اپنے شہریوں کو ایران کی غیر ضروری سفر سے اجتناب کرنے کی صلاح دی ہے۔ ایران میں مقیم ہندوستانی شہریوں کو محتاط رہنے کا کہا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ایران اور اسرائیل کے مابین حالیہ تنازعے کے باعث بھارتی حکومت نے اپنے شہریوں کو ایران کا سفر کرنے سے اجتناب کرنے کی....109

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلہ میں 70 فیصدی ووٹنگ

سرینگر/02اکتوبر//

الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے آخری مرحلہ میں قریب 70 فیصدی ووٹنگ ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے تیسرے مرحلے میں 69 فیصد سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے۔ کمیشن کی جانب سے

جاری کردہ بیان کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے تیسرے مرحلے میں 40 حلقوں میں تقریباً 69.65 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ فیلڈ لیول کے افسران کے ذریعہ اسی کو اپ ڈیٹ کیا جاتا جاری رہے گا کیونکہ باقی پولنگ پارٹیاں واپس آتی رہیں گی اور اپ ڈیٹ کردہ اعداد و شمار ووٹر ٹرن...107

وہ وقت گیا جب بھارت کو کمزور سمجھا جاتا تھا: وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

دفعہ 370 کی منسوخی اور سرحد پار گھس کر فضائی حملہ کرنا صرف وزیر اعظم مودی کی طاقت تھی

سرینگر/02اکتوبر//

ملک کے عوام کے مفادات کیلئے "ون نیشن ون الیکشن" بل پارلیمنٹ میں لایا گیا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ جموں کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی سے لیکر سرحد پار گھس کر فضائی حملہ کرنا صرف وزیر اعظم مودی کی طاقت تھی اور آج تک کوئی حکومت ایسا نہیں کر سکی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کانگریس وعدے پورے کرتی تو 55 سالوں میں دنیا میں ملک کا قد بڑھ جاتا۔ اس سے قبل دنیا میں ہندوستان کی وجہ کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا لیکن آج پوری دنیا ہندوستان کی آواز کو احترام سے سنتی ہے۔ آج

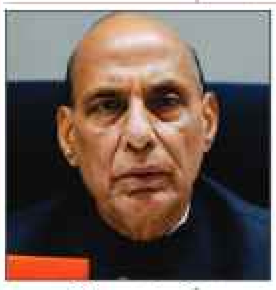

ہندوستان ایک بڑی....112

انتخابات میں لوگوں کی شرکت سے جمہوریت پروان چڑھتی ہے

جموں وکشمیر کے عوام نے ہمیشہ جمہوریت میں اپنا یقین رکھا ہے: ڈاکٹر فاروق

سرینگر/02اکتوبر//

اسمبلی الیکشن کیلئے پولنگ عمل کا اختتام خوش اسلوبی کیساتھ اختتام پذیر پہنچنے پر صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ تمام رائے دہندگان کی طرف سے ایک بار پھر جمہوریت میں اپنے پختہ یقین کو ظاہر

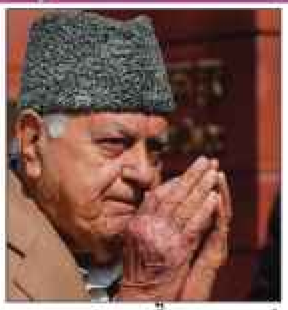

کرنے پر خراج تحسین ادا کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ "پولنگ عمل خوش اسلوبی کیساتھ اختتام کو پہنچا ہے، میں اس لمحے پر ہر ایک ووٹر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے اپنا ووٹ ڈالنے اور اپنی آواز سنانے کے لئے وقت نکالا اور ایک بار پھر....111

ویری ناگ میں سڑک حادثہ، شہری از جان

برین نشاط میں نوجوان کی لاش نشاط سے برآمد

سرینگر/02اکتوبر//

جنوبی ضلع اننت ناگ میں سڑک کے حادثے میں شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ دو دیگر زخمی ہوئے۔ اسی دوران سرینگر کے نشاط علاقے سے 22 سالہ لاپتہ نوجوان کی نعش برآمد کر لی گئی۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے برین نشاط میں منگل کی دیر رات 22 سالہ لاپتہ نوجوان کی لاش ندی میں پائی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان کو گزشتہ رات مقامی لوگوں نے دیکھا اور پھر پولیس کو اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ بعد ازاں لاش کو ضروری قانونی کارروائی کیلئے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ نوجوان کی شناخت رومان نذیر (22) ولد نذیر احمد حافظ ساکنہ ڈان پورہ برین....110

پالیتھین اور پلاسٹک کا بے تحاشہ استعمال ایک سنگین مسئلہ

وہ دن دور نہیں جب پلاسٹک اور پالیتھین سے زمین بالکل بنجر بن جائے گی

سرینگر/02اکتوبر//

قدرت کے عطا کردہ سرسبز وشاداب پہاڑوں، صاف وشفاف پانی کے جھرنوں، جھیلوں، چشموں اور برف پوش پہاڑوں کی بدولت دنیا میں وادی کشمیر کی ایک الگ اور منفرد پہچان ہے۔ تاہم پلاسٹک اور پالیتھین کے رائج ہونے کے بعد وادی میں بھی کافی آلودگی پھیل رہی ہے۔ پوری دنیا کی طرح یہاں بھی پالیتھین تشویشناک آفت کے طور پر ابھر رہی ہے جس....115

پونے میں گہری دھند، ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار

دو پائلٹ اور ایک انجینئر ہلاک، واقعہ کی تحقیقات شروع

سرینگر/02اکتوبر//

مہاراشٹر کے پونے میں صبح ہیلی کاپٹر حادثہ کا شکار ہوگیا جس کے نتیجے میں اس میں سوار 3 افراد کی موت واقع ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق پونے میں ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا جس میں تین افراد کی موت ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ باودھن بدروک گاؤں کے قریب پیش آیا۔ حادثے میں تین لوگوں کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ حادثہ گر کر تباہ ہونے کے بعد مقامی لوگوں نے موقع پر پہنچ کر پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی امدادی کارروائیوں کیلئے میڈیکل ٹیم حادثہ کے مقام پر روانہ کردی گئی۔ تازہ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ آکسفورڈ گالف کلب کے ہیلی پیڈ کے ٹیک آف....114

حج اور عمرہ کی خدمات کیلئے عارضی ورک ویزا کے ضوابط میں تبدیلی

ویزوں کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے نئے ضوابط میں جرمانے بھی متعارف

سرینگر/02اکتوبر//

سعودی وزارت برائے انسانی وسائل اور سماجی ترقی نے حج اور عمرہ کی خدمات کیلئے عارضی ورک ویزا کے ضوابط میں معمولی تبدیلی لائی ہے۔ جس میں ایک موسمی ورک ویزا کا نام بدل کر حج اور عمرہ کی خدمات کیلئے عارضی ورک ویزا رکھ دیا گیا ہے اور ان ویزوں کی رعایتی مدت 15 شعبان سے محرم کے اختتام تک بڑھانا شامل ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک....113

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

بیماریوں سے بچاتا ہے لہسن

ملتان//لہسن کا استعمال صرف کھانے پکانے تک ہی محدود نہیں بلکہ اس کا استعمال بہت سی بیماریوں سے بھی بچاتا ہے۔لہسن کو ویسے تو کھانوں میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کے علاوہ لہسن کے بہت سے فائدے ہیں جوانسان کو صحت مند بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جس کے بارے میں بہت کم لوگ جانتے ہیں لہذا آپ کو لہسن کے وہ فوائد بتائے جارہے ہیں جس کے استعمال سے آپ بیماریوں کو نہ صرف دور بھگا سکتے ہیں بلکہ بال اور جلد کو بھی خوبصورت بنا سکتے ہیں۔۔نزلہ زکام سے بچاؤ کے لیے:۔۔۔سردیوں میں نزلہ زکام کی شکایات اکثر رہتی ہے لہذا کھانے میں لہسن کا استعمال قوت مدافعت کے نظام کو مضبوط کرتا ہے جب کہ زکام سے بچنے کے لیے لہسن کی چائے کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فٹنس ایپ کی مدد سے امریکی فوجی اڈوں کی معلومات عیاں

فٹنس ٹریکنگ ایپ 'سٹراوا' کا استعمال سیکورٹی خدشات میں اضافے کا سبب بن گیا ہے کیونکہ اس کے استعمال کرنے والوں کا 'ہیٹ میپ' ریکارڈ ہونے کی وجہ سے دنیا بھر میں مختلف فوجی اڈوں کے نقشے عیاں ہو گئے ہیں۔فٹنس کا ریکارڈ رکھنے والی یہ ایپ ورزش کرنے والوں کی جسمانی توانائی یا 'ہیٹ میپ' کو ریکارڈ کرتی ہے اور نقشوں پر ان کی ورزش کرتے ہوئے راستے ظاہر کرتی ہے جہاں وہ بھاگ رہے ہوتے ہیں، پیراکی کر رہے ہوتے ہیں یا سائیکل چلا رہے ہوتے ہیں۔نئی معلومات کے مطابق فوجیوں کی جانب سے اس ایپ کا استعمال ہونے کی وجہ سے کئی بیرون ممالک واقع فوجی اڈوں کے نقشے اور معلومات ظاہر ہوگئی ہیں اور ان میں سے کئی اڈے افغانستان اور شام میں واقع ہیں جہاں یہ فوجی ورزش کرتے ہیں۔امریکی فوج کے ترجمان کے مطابق وہ اس ایپ کی مدد سے بننے والے ہیٹ میپ کا جائزہ لے رہے ہیں۔سٹراوا ایپ صارفین کے موبائل فون کی گلوبل پوزیشنگ سروس یعنی جی پی ایس کی مدد سے ان کی ورزش کرنے کی سرگرمیوں کو ریکارڈ کرتی ہے اور دنیا بھر میں اس کے ڈھائی کروڑ سے زیادہ صارفین ہیں۔سٹراوا کی جانب سے نومبر میں جاری کیے جانے والے مواد میں **2015** سے لے کر ستمبر **2017** تک ان کے صارفین کی سرگرمیاں ریکارڈ کی گئی تھیں۔لیکن اس مواد کے حوالے سے خبر سامنے آنے کی وجہ **20** سالہ آسٹریلوی طالبعلم ناتھان روزر بنے جنھوں نے اس مواد کو انٹرنیٹ پر ایک نقشہ کشی کی ویب سائٹ پر دیکھا اور ان کو احساس ہوا کہ مختلف فوجی اڈوں میں موجود فوجی اس ایپ کا استعمال کر رہے تھے اور بلاارادہ اپنے فوجی اڈوں کے نقشے ظاہر کر رہے تھے۔بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ناتھان روزر نے کہا:'میں نے ان کو دیکھا اور مجھے فوراً احساس ہوا کہ یہ نہیں ہونا چاہیے تھا، یہ اچھی بات نہیں ہے۔'اس ایپ کی مدد سے شام، یمن، نائیجر، افغانستان اور جبوتی جیسے مختلف ممالک میں موجود فوجی اڈوں کے نقشے ظاہر ہوئے ہیں۔معلومات سامنے آنے کے بعد امریکی محکمہ دفاع کی ترجمان میجر آڈریشیا حارث نے کہا کہ 'ہم ان واقعات کو بہت سنجیدگی سے لیتے ہیں اور اس صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں کہ اپنے فوجیوں کو مزید تربیت اور ٹریننگ فراہم کی جائے۔یاد رہے کہ امریکی حکومت اس نوعیت کے واقعات سے آگاہ ہے اور **2016** میں انھوں نے حکومت کی جانب سے جاری کیے گئے موبائل فون پر 'پوکی مون گو' نامی گیم کے استعمال پر پابندی عائد کر دی تھی۔برطانیہ کے محکمہ دفاع نے بھی کہا ہے کہ وہ اس واقعے کی نگرانی کر رہے ہیں اور 'فوجیوں کی اور فوجی اڈوں کی سیکورٹی کے حوالے سے جائزہ لے رہے ہیں۔'

کالی مرچ کھانوں کا ذائقہ بڑھانے کے ساتھ کئی امراض میں بھی مفید

کھانے میں لذت کا اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ یہ مرچ کھانے کی خواہش میں بھی اضافہ کرتی ہے، گھر کے باورچی خانے سے بڑے بڑے ہوٹل والے اور خوانچہ فروش بھی کھانوں میں کالی مرچ کا استعمال کرتے ہیں۔کالی مرچ ذائقہ بڑھانے سمیت غذاؤں میں اہم جزو کی حیثیت سے استعمال ہوتی ہے۔کالی مرچ تیار کیے جانے والے کھانوں کو اچھا ذائقہ تو دیتی ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ صحت کے لئے بھی بے حد مفید ہوتی ہے۔کالی مرچ میں سرطانی رسولیوں کے خلاف مزاحمت پائی جاتی ہے جب کہ اس کے علاوہ کالی مرچ جلدی اور بڑی آنت کے کینسر کا جسم میں پھیلاؤ روکنے میں معاون سمجھی جاتی ہے۔کالی مرچ انسانی معدے میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کے اخراج میں اضافہ کرتی ہے جس سے ہاضمے کا عمل بہتر ہو جاتا ہے اور غذا کیں مناسب طریقے سے ہضم ہونے کے باعث آپ کبھی بھی قبض کا شکار نہیں ہوں گے۔کالی مرچ جراثیم کے خلاف خصوصیات کے سبب امتیازی اہمیت رکھتی ہے، یہ آنتوں کو متاثر کرنے والے امراض کے علاج میں مدد کرتی ہے۔کھانے میں لذت کا اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ یہ مرچ کھانے کی خواہش میں بھی اضافہ کرتی ہے جب کہ برصغیر ہی کیا پوری دنیا میں کالی مرچ ذائقہ بڑھانے حتیٰ کہ غذاؤں میں اہم جزو کی حیثیت سے استعمال ہوتی ہے۔کالی مرچ وزن کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے،کالی مرچ کی اوپر والی تہہ ایسے اجزا سے بھرپور ہوتی ہے جو چکنائی سے بھرپور خلیوں میں کمی واقع کرنے کا سبب بنتی ہے اور بہتر طور پر چربی کو گھلانے کے لئے مسلسل توانائی فراہم کرتی ہے۔پسی ہوئی کالی مرچ کو رنگ صاف کرنے والی کریم میں ملا کر استعمال کرنے سے جلد کے مردہ خلیوں کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے جس کے جلد صاف اور چمکدار بن جاتی ہے۔نزلہ اور زکام کی وجہ سے بند ناک کو کھولنے، ڈپریشن میں کمی، قوت قلب میں اضافہ اور اینٹی آکسیڈنٹس میں اضافہ کے لئے بھی کالی مرچ کا استعمال مفید ہے۔

روزانہ کئی لیٹر سافٹ ڈرنک پینے والا دانتوں سے محروم

آئرلینڈ// روزانہ کئی لیٹر سافٹ ڈرنک پینے والے آئرلینڈ کے باشندے کے دانت مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں اور اب وہ صرف نرم غذا پر گزارا کر رہے ہیں۔تفصیلات کے مطابق آئرلینڈ کے **32** سالہ مائیکل شرائیڈن سافٹ ڈرنک کے اتنے رسیا ہیں کہ وہ روزانہ **6** لیٹر تک سافٹ ڈرنک پیتے رہے جس کے بعد دھیرے دھیرے ان کے دانت گھل کر ختم ہونے لگے اور انہیں منہ میں شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔اب وہ نرم اور پتلی غذا کھا رہے ہیں۔تاہم اب ایک ماہر ڈینٹسٹ نے ان کے نئے دانت لگا دیئے ہیں۔شرائیڈن روزانہ کئی بوتلیں سافٹ ڈرنک پیتے رہے اور دھیرے دھیرے ان کے دانت گھل کر ختم ہونے لگے۔اس کے علاوہ انہیں دانتوں کی شدید تکلیف بھی لاحق ہوئی جس کے بعد درد کے ہاتھوں وہ پوری رات جاگتے بھی رہے ہیں۔شرائیڈن نے بتایا کہ میں اپنے دانتوں سے پریشان تھا اور انہیں دوسروں سے چھپانے پر مجبور تھا، ساتھ ہی مجھے بولنے میں بھی شدید دقت ہورہی تھی۔شرائیڈن کے مطابق وہ صبح بیدار ہو کر سب سے پہلے سافٹ ڈرنک پیتے تھے اور رفتہ رفتہ وہ اسے پانی کی جگہ استعمال کرنے لگے۔ایک وقت آیا کہ سافٹ ڈرنک نہ پینے سے ان کا بدن ٹوٹتا اور جسم پر کپکپی طاری ہو جاتی تھی۔اس کے علاوہ صبح اٹھتے ہی وہ فریج کی طرف جاتے اور میٹھی کولڈ ڈرنک پیتے رہے۔ان کے مطابق انہیں شراب کی طرح سے اس کی لت لگ گئی تھی۔تاہم اب ان کے دندان ساز ڈاکٹر ڈیوڈ مورنا گن نے ان کے دانتوں کا تفصیلی معائنہ اور علاج کیا جس پر **60** لاکھ روپے سے زیادہ رقم خرچ ہوئی ہے۔ان کے تمام **27** دانت نکال دیئے گئے اور ان کی جگہ ایک اعلیٰ معیار کی بتیسی لگائی گئی ہے۔شرائیڈن اب سافٹ ڈرنک سے گریز کرتے ہیں لیکن ان کی کہانی ہر ایک کیلیے ایک سبق ہے کیونکہ اس سے ظاہر ہے کہ دانتوں جیسی سخت ترین جسمانی شے بھی سافٹ ڈرنک میں گھل کر ختم ہو جاتی ہے۔

'استعمال شدہ' کھلونے بچوں کے لیے نقصان دہ

ایک تازہ تحقیق میں سامنے آیا ہے کہ استعمال شدہ کھلونوں میں سے متعدد ایسے ہیں جن کے دوبارہ استعمال سے بچوں کی صحت کو خطرہ ہوسکتا ہے کیوں کہ یہ کھلونے صحت کی حفاظت سے متعلق رہنما اصولوں پر پورا نہیں اترتے۔اس تحقیق میں سائنس دانوں نے دو سو کھلونوں کا تجزیہ کیا۔یہ کھلونے انھوں نے برطانیہ کی چند دکانوں اور نرسریوں سے جمع کیے تھے۔ان میں انھوں نے نو نقصان دہ عناصر کی موجودگی کا ٹیسٹ کیا۔**20** کھلونے ایسے تھے جن میں بھی نو عناصر موجود پائے گئے۔تاہم سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ کہنا مشکل ہے کہ ان کھلونوں سے خطرہ کتنا زیادہ یا کم ہے۔تحقیق کار ڈاکٹر اینڈ ڑو ٹرنر نے بتایا کہ **70** اور **80** کی دہائی کے لیگو برکس اس معاملے میں بہت نقصان دہ نکلے۔انھوں نے کہا کہ 'اس دور میں حفاظتی ہدایات کی بنیاد پر کھلونوں کو ٹیسٹ نہیں کیا جاتا تھا۔اور اب ہم انھیں استعمال کر رہے ہیں۔'

کتنے خطرناک؟

ڈاکٹر ٹرنر اور ان کی ٹیم نے ان کھلونوں کا تجزیہ ایکس رے فلورینس ٹیکنالوجی کی مدد سے کیا۔تحقیق میں ایسے کھلونوں کو شامل کیا گیا جنھیں بچے آسانی سے منہ میں چباتے ہیں۔انھوں نے پایا کہ ان میں اینٹیمنی، بیریئم، برومین، کیڈمیئم، کرومیئم، سیسہ اور سیلینیئم جیسے خطرناک عناصر موجود تھے۔پرانے دور میں جب کھلونے بنائے جاتے تھے تو ان میں ان عناصر کی موجودگی کے بارے میں سوچا نہیں جاتا تھا اور ان کھلونوں کے بازار میں آنے سے پہلے حفاظتی رہنما اصولوں سے متعلق ٹیسٹ نہیں کیے جاتے تھے۔انہی کھلونوں کو جب بچے اپنے منہ میں رکھتے ہیں تو یہ کیمیکل ان کے منہ میں جاتے ہیں جن سے انھیں زبردست نقصان پہنچ سکتا ہے۔ڈاکٹر ٹرنر کے مطابق سرخ، پیلی اور سیاہ پلاسٹک کے کھلونوں سے زیادہ خطرہ ہوسکتا ہے۔ڈاکٹر ٹرنر کی تحقیق کے مطابق سرخ، پیلی اور سیاہ پلاسٹک سے بنے کھلونوں سے زیادہ خطرہ ہوسکتا ہے۔انھوں نے کہا کہ والدین کو ایسا لگتا ہے کہ استعمال شدہ کھلونے استعمال کرنے میں حرج ہی کیا ہے۔انھیں لگتا ہے کہ کم از کم قریبی دوستوں اور خاندان والوں سے بچوں کے لیے پرانے کھلونے لیے جاسکتے ہیں۔سیکنڈ ہینڈ کھلونوں کی دکانوں سے یہ کھلونے سستے بھی مل جاتے ہیں۔لیکن یہ آپ کے بچے کی صحت کو متاثر کر سکتے ہیں۔اس طرح کے کھلونوں کی بازار میں دوبارہ فروخت پر یورپ میں پابندی عائد ہے۔ڈاکٹر ٹرنر کہتے ہیں کہ پلاسٹک کے گہرے رنگ والے اور وہ کھلونے جنھیں بچے آسانی سے منہ میں ڈال سکتے ہیں، ان کے بارے میں والدین کو مزید معلومات دی جانی چاہیئں۔

آلودہ پانی سے خبردار کرنے والا کاغذی سنسر

نیویارک// آلودہ پانی اب بھی دنیا کے غریب ممالک میں امراض کی سب سے بڑی وجہ بنا ہوا ہے۔افریقہ اور ایشیا کے غریب ممالک کیلیے اب ایک ایسا کاغذی ٹیسٹ بنایا گیا ہے جو فوری طور پر پانی میں موجود مضر صحت اجزا سے خبردار کرسکتا ہے۔کاغذ کے چھوٹے سے ٹکڑے سے بنا یہ ٹیسٹ یونیورسٹی آف باتھ کے سائنس دانوں نے تیار کیا ہے جو پانی پینے سے قبل اس کے صاف یا آلودہ ہونے کی بروقت خبر دیتا ہے جس سے صرف غریب ہی نہیں بلکہ سیاحت اور کیمپنگ کرنے والے مہم جو بھی استفادہ کرسکیں گے۔یہ سنسر بالکل لٹمس پیپر کی طرح کام کرتا ہے جو اسکول اور کالج وغیرہ کی تجربہ گاہوں میں عام استعمال کیا جاتا ہے۔لٹمس پیپر ہی کی مانند، جب اس کاغذی سنسر کو زیادہ تیزابیت والے پانی میں ڈالا جائے تو اس کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔اس کاغذ کا وزن صرف ایک گرام ہے اس پر کاربن الیکٹروڈز اور برق زدہ 'الیکٹرک بیکٹیریا' کی ایک پتلی تہہ چڑھائی گئی ہے۔اگر پانی میں فارم ایلڈی ہائیڈ، کیڑے مار دوائیوں کے کیمیکل، بھاری دھاتیں اور دیگر چھوٹی بڑی آلودگیاں ہوں تو یہ ان زہریلے مرکبات کو شناخت کرکے ایک 'وارننگ سگنل' دیتا ہے۔یہ سگنل رنگ تبدیل کرنے سے لے کر کسی اور طریقے سے بھی ظاہر ہوسکتا ہے۔علاوہ ازیں سیاحوں، پہاڑی علاقوں اور کسی ہوٹل میں ٹھہرنے والے افراد کیلیے بھی یہ کاغذ بہت مفید ہے۔پانی میں اگر خطرناک بیکٹیریا ہوں تو یہ ٹیسٹ اسے بھی ظاہر کر دیتا ہے اور اس میں بہت وقت نہیں لگتا۔اگلے مرحلے میں سنسر کی معلومات کو وائرلیس کے ذریعے کسی موبائل فون یا دوسرے آلے تک پہنچانے پر کام ہو رہا ہے۔کاغذی واٹر ٹیسٹ بنانے والی ٹیم کی اہم رکن ڈاکٹر مائیلا ڈی لورینزو باتھ یونیورسٹی میں کیمیکل انجینئرنگ شعبہ کی سربراہ ہیں۔

'صحت مند موٹے' بھی خطرے کی زد میں

ماہرین نے کہا ہے کہ یہ بات غلط ہے کہ موٹے لوگ طبی طور پر فٹ ہو سکتے ہیں۔ایک تازہ تحقیق میں ماہرین صحت نے برطانیہ میں **35** لاکھ لوگوں کے طبی ریکارڈ کا جائزہ لیا۔معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو موٹے تھے لیکن ان میں بلڈ پریشر، ذیابیطس یا دل کی بیماری کی علامات نہیں تھیں، انھیں بھی بعد میں جا کر مختلف بیماریاں لاحق ہو گئیں۔یہ نتائج اس سے قبل ہونے والے تحقیقات کی تردید کرتے ہیں۔انگریزی اصطلاح **fat but fit** ایک ایسا مقبول عام تصور ہے جس کے مطابق اگر کسی شخص کا شوگر اور کولیسٹرول لیول مقررہ حد کے اندر ہو تو اس کا زائد وزن نقصان دہ نہیں ہوتا۔اس تصور کو پرکھنے کے لیے یونیورسٹی آف برمنگھم کے تحقیق کاروں نے **1995** سے **2015** تک برطانیہ کے لاکھوں مریضوں کے ریکارڈ کا تجزیہ کیا۔

ٹانسلز میں مسائل کی علامات جانتے ہیں؟

یقیناً آپ جانتے ہوں گے کہ ٹانسلز کیا ہیں اور کہاں ہوتے ہیں، مگر کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ غدود کیا کرتے ہیں اور ان میں مسائل کی علامات کیا ہیں؟۔درحقیقت ٹانسلز میں مسائل بہت زیادہ عام ہوتے ہیں اور ہر سال لاکھوں افراد گلے کے اس غدود کو نکلوانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔تو یہ جان لیں کہ ٹانسلز کیا ہوتے ہیں اور ان میں مسائل ہونے پر کیا کرنا چاہئے۔۔ٹانسلز کیا کام کرتے ہیں؟۔۔یو ایس نیشنل لائبریری آف میڈیسین کے مطابق ٹانسلز جسم کے لمفی سسٹم کا حصہ ہوتے ہیں جو کہ انفیکشن کے خلاف لڑائی میں مددگار ہوتا ہے۔چونکہ یہ گلے کے پیچھے موجود ہوتے ہیں، اسی لیے ٹانسلز ایسے جراثیم جو ناک یا منہ کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں، کے خلاف پہلی دفاعی دیوار ثابت ہوتے ہیں۔ٹانسلز کو پروردگار نے اس طرح بنایا ہے کہ وہ جراثیموں کو جسم میں آگے جانے سے روکتے ہیں جبکہ دفاعی نظام کو حملہ آور سے خبردار کرکے لڑنے کے لیے تیار کرتے ہیں۔تاہم اگر زیادہ کام کرنے پر ٹانسلز بھی انفیکشن کا شکار ہو سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں وہ سوج اور خراش کا شکار ہو جاتے ہیں، جسے ٹانسلز کا ورم بھی کہا جاتا ہے، ایسا ہونے پر آپ کو بھی گڑبڑ کا احساس ہو جاتا ہے کیونکہ گلا سوج جاتا ہے جبکہ تکلیف بھی ہوتی ہے، تاہم اس کی چند دیگر علامات بھی ہوتی ہیں۔سانس میں بو۔۔سانس میں بو مختلف وجوہات کی بناء پر ہو سکتی ہیں، مگر اس کی ایک بڑی وجہ ٹانسلز اسٹون یا پتھری بھی ہو سکتی ہے۔ٹانسلز کی یہ پتھری عام طور پر اس غدود میں پھنسنے والے کچرے سے بنتی ہے، عام حالات میں بھی ٹانسلز بیکٹریا، مردہ خلیات اور دیگر مواد سے بھرے ہوتے ہیں۔یہ پھنس جانے والا کچرا وقت کے ساتھ سفید ڈبوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے، جس کے نتیجے میں سانس بدبودار ہو جاتی ہے۔اس کا علاج آسان ہے بس دانتوں پر برش اور غرارے کرنا اس پھنسے ہوئے کچرے کو نکالنے میں مدد دیتا ہے۔۔نگلنے میں تکلیف ہونا۔۔ویسے تو اکثر ٹانسلز اسٹون چھوٹے اور مشکل کا باعث نہیں بنتے، مگر جب وہ بڑے ہوں تو کھانا نگلنا تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ماہرین کے مطابق جب یہ پتھری سخت ہوتی ہے تو مسئلے کا باعث بنتی ہے اور اگر کھانا نگلنے میں تکلیف ہو جبکہ گلے میں خراش یا الرجی وغیرہ کے شکار نہ ہو، تو یہ بڑے ٹانسلز اسٹون کی موجودگی کا عندیہ ہوتا ہے۔اس مسئلے سے نجات کے لیے ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔۔خراٹے۔۔طبی ماہرین کے مطابق ٹانسلز میں بڑی پتھری خراٹوں کا باعث بھی بنتی ہے کیونکہ یہ ہوا کی گزرگاہ پر اثرانداز ہوتی ہے، ویسے تو یہ عارضہ خطرناک نہیں، ماسوائے اگر سانس رکنے کی تکلیف بھی ساتھ میں لاحق ہو جائے۔ٹانسلز کے باعث خراٹوں کا مسئلہ اکثر بچوں کو ہوتا ہے مگر ہر سو میں سے چار بالغ افراد بھی اس کا شکار ہوتے ہیں۔ایسا ہونے پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا بہتر ہوتا ہے۔۔کیا ٹانسلز نکلوانا ٹھیک ہے؟۔۔۔ٹانسلز کو معمولی سرجری سے نکال دینا بہت عام ہے کیونکہ مختلف ٹشوز پھر یہ کام کرنے لگتے ہیں، تاہم طبی ماہرین کے مطابق اب سرجری ہی واحد علاج نہیں بلکہ دیگر طریقہ علاج بھی موجود ہیں۔اب یہ سرجری آخری آپشن ہونا چاہئے اور وہ بھی مسائل کے حل کا کوئی ٹھوس حل نہیں۔

بوتل بھی اور گلک بھی!

وقت گزرنے اور ٹیکنالوجی میں ہونے والی پیش رفت کے ساتھ ساتھ اشیاء کثیرالمقاصد ہوتی جارہی ہے۔اس کی مثالیں بے شمار اختراعات کی صورت میں ہمارے سامنے ہیں۔بہترین اور سب سے عام مثال سیل فون کی ہے۔اس چھوٹے سے آلے میں ریڈیو، ٹیلی ویژن، گھڑی، الارم کلاک، اسٹاپ واچ، ٹارچ، کیلکولیٹر، ٹیپ ریکارڈر، ویڈیو گیم، ٹیلی فون، کمپیوٹر سمیت نہ جانے کون کون سے آلات یکجا ہوگئے ہیں۔یہی اختراعی عمل عام گھریلو استعمال کی اشیاء کے ضمن میں جاری ہے۔جیون آسان بنانے کے لیے روزمرہ استعمال کی چیزوں کو کثیرالمقاصد بنایا جارہا ہے جیسے پانی کی بوتل۔اس بوتل میں آپ پانی بھرنے کے علاوہ بیرونی جانب رقم، چابیاں اور اے ٹی ایم کارڈ وغیرہ محفوظ کرسکتے ہیں۔اکثر و بیشتر ہم چابیاں رکھ کر بھول جاتے ہیں جس سے بڑی کوفت ہوتی ہے۔یہ 'ملٹی پرپز' بوتل اس کوفت سے بچانے میں معاون ہوسکتی ہے اور آپ کے لیے گلک کا کام بھی دے سکتی ہے۔

Maattam: مریض کی ایک سے دوسرے بیڈ پر محفوظ منتقلی کا منفرد نظام

اسپتالوں خاص طور سے سرکاری اسپتالوں کے شعبہ ہنگامی امداد کے باہر روزانہ درجنوں ایمبولینسیں آکر رکتی ہیں جن میں سے مریضوں کو اتار کر طبی امداد کے لیے اندر منتقل کیا جاتا ہے۔ایمبولینس کے اندر مریض اسٹریچر پر ہوتا ہے۔اسٹریچر اٹھا کر گاڑی سے باہر نکالا جاتا ہے اور مریض کو اٹھا کر دوسرے اسٹریچر پر ڈال کر اسپتال کے اندر منتقل کیا جاتا ہے۔ہنگامی طبی امداد کے بعد اگر مریض کو داخل کرنا ہو تو پھر اسے ایمرجنسی میں رکھے ہوئے بیڈ سے اٹھا کر ایک بار پھر اسٹریچر پر رکھا جاتا ہے اور متعلقہ مرض کے شعبے میں لے جا کر دوسرے بیڈ پر منتقل کیا جاتا ہے۔منتقلی کا یہ عمل مریض کے لواحقین، ایمبولینس کا ڈرائیور، اسپتال کا اسٹاف مل کر انجام دیتے ہیں۔مریض کی حالت اگر نازک ہے تو ایک سے دوسرے بیڈ پر منتقلی کے دوران اٹھانے سے اسے تکلیف پہنچتی ہے اور اس کی حالت مزید خراب ہوسکتی ہے، کیوں کہ اسے انسانی ہاتھ اٹھا کر دوسرے بیڈ پر منتقل کرتے ہیں۔اس دوران کسی عضو پر پڑنے والا دباؤ یا اٹھانے کے دوران ہونے والی کوئی بے احتیاطی مریض کے لیے انتہائی خطرناک بھی ثابت ہوسکتی ہے۔اس کے تدارک کے لیے بھارت میں ایک طالب علم نے یہ خصوصی بیڈ ایجاد کیا ہے۔یہ بیڈ دراصل مریض کو اسپتال میں ایک سے دوسرے بیڈ پر منتقل کرنے کا سسٹم ہے۔بیڈ نما یہ سسٹم ایک کنویئر بیلٹ پر مشتمل ہے جو کسی بھی اسٹریچر یا بیڈ سے منسلک ہوسکتی ہے۔اسے اسٹریچر اور بیڈ یا دو بیڈز کے درمیان رکھا جاسکتا ہے۔کنویئر بیلٹ کی مدد سے مریض بستر سمیت اس پر آتا ہے جسے بعدازاں اگلے بستر پر منتقل کردیا جاتا ہے۔اس پورے عمل کے دوران انسانی مدد کی ضرورت پیش نہیں آتی، اور منتقلی کے عمل سے جڑے خطرات بھی کم ہو جاتے ہیں۔بھارتی طالب علم کا تیار کردہ یہ ٹرانسفر سسٹم جسے **Maattam** کا نام دیا گیا ہے، کئی اسپتالوں میں استعمال کیا جارہا ہے۔

Onion Holder پیاز کاٹیں تیزی اور بے فکری کے ساتھ

پیاز وہ سبزی ہے جس کے بغیر شاید ہی کوئی سالن یا ترکاری پکائی جاسکتی ہو۔خاگینے کی سادہ سی ڈش سے لے کر شاہی قورمے تک ان گنت پکوانوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔گھریلو خواتین کو روز ہی پیاز کاٹنے کے مرحلے سے گزرنا پڑتا ہے۔یہ کام وہ چاقو یا چھری کی مدد سے انجام دیتی ہیں۔بعض اوقات پیاز کاٹتے ہوئے بے دھیانی میں چھری زیادہ چل جاتی ہے۔اس کے نتیجے میں انگلی یا انگوٹھا زخمی ہو جاتا ہے۔ان واقعات سے بچنے کے لیے یہ سادہ سا آلہ بہترین ہے۔اسے 'انین ہولڈر' یعنی 'پیاز پکڑنے والا' آلہ کہا جاتا ہے۔کنگھے سے مشابہ اس آلے میں مخصوص فاصلے سے پتلی آہنی سلائیں لگی ہوئی ہیں۔آپ انھیں لمبی کیلیں بھی سمجھ سکتے ہیں۔یہ نوکیں پیاز میں گاڑ کر اسے 'بے حس و حرکت' کر دیا جاتا ہے۔سلاخوں کے درمیانی میں بہ آسانی اور تیزی سے چھری چلائی جاسکتی ہے۔انین ہولڈر کے دو فائدے ہیں: ایک تو یہ کہ اس کے استعمال سے ہاتھ کے زخمی ہونے کا امکان نہیں رہتا، دوسرا یہ کہ پیاز کو یکساں جسامت کے چھلوں یا ٹکڑوں میں اور تیزی کے ساتھ کاٹا جاسکتا ہے۔

گوشت تازہ ہے یا باسی؟ اب یہ اسمارٹ ڈیوائس آپ کو بتائے

''دیکھ۔۔۔۔ذرا دیکھنا تو، یہ مچھلی خراب تو نہیں ہوگئی۔مجھے تو اس میں بو محسوس ہو رہی ہے۔'' ''اچھا امی جان۔لائیے مجھے دیجیے۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں امی مجھے تو ٹھیک لگ رہی ہے۔ہلکی سی بو تو ہے مگر مچھلی میں بو تو ہوتی ہی ہے۔'' ''دیکھو میرے خیال میں تو یہ خراب ہوگئی ہے، ایسا نہ ہو کھانے کے بعد سب فوڈ پوائزنگ کا شکار ہوجائیں۔'' ''نہیں امی، پکا لیجیے۔آپ کو وہم ہو رہا ہے۔محض وہم کی وجہ سے پھینک دی تو دو ہزار کا نقصان ہوجائے گا۔ابو بتا رہے تھے پانچ سو روپے کلو ملی ہے۔'' درج بالا صورت حال گھروں میں پیش آتی رہتی ہے، جب اہل خانہ مچھلی، مرغی یا بڑے کے گوشت کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار ہو جاتے ہیں کہ کہیں یہ خراب تو نہیں ہوگیا۔ایسا عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب کئی گھنٹے کے لیے بجلی غائب ہو جائے اور فریزر کے اطراف میں جمی ہوئی برف بھی پگھل چکی ہو۔گوشت کی صحت کے بارے میں آپ شکوک کا شکار ہو جائیں تو یہ آلہ آپ کو مخمصے سے نکال سکتا ہے۔یہ برقی ڈیوائس سونگھ کر بتا سکتی ہے کہ بیف، مچھلی یا مرغی تازہ ہے یا باسی۔ڈیوائس کو گوشت کے بالکل قریب لے جا کر بٹن دبا دیں اور اسمارٹ فون پر متعلقہ ایپلی کیشن کھول لیں۔بٹن دباتے ہی یہ آلہ 'بولنا' شروع کردے گا اور لمحوں میں اسمارٹ فون کی اسکرین پر نتیجہ ظاہر ہوجائے گا کہ گوشت صحیح ہے یا خراب۔

وزیراعظم نے 500 نئے چارجنگ اسٹیشنوں کا افتتاح کیا

نئی دہلی// حکومت ہند ملک میں الیکٹرک گاڑیوں کی تعداد بڑھانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ اس کے لیے حکومت الیکٹرک گاڑیوں کی خریداری پر سبسڈی دے رہی ہے۔ لیکن الیکٹرک گاڑی خریدنے سے پہلے ان گاڑیوں کی چارجنگ کے حوالے سے لوگوں کے ذہنوں میں ایک سوال ہے۔ اب وزیراعظم نے ملک میں 500 نئے چارجنگ اسٹیشن شروع کیے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے آج اتوار 29 ستمبر کو ریاست مہاراشٹر کے پونے شہر میں میٹرو ریل پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کا افتتاح کیا۔ اس کے ساتھ ہی وزیراعظم نے گرین انرجی کے شعبے میں ای وی چارجنگ اسٹیشنز اور ایل این جی اسٹیشنز کا بھی آغاز کیا۔ حکومت ہند نے پونے میں پٹرولیم اور قدرتی گیس کے شعبے میں کروڑوں روپے کی اسکیمیں شروع کیں۔ پی ایم مودی نے ملک میں 500 نئے ای وی چارجنگ اسٹیشن لانچ کیے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی حکومت ہند نے 2025 تک 10 ہزار ای وی چارجنگ اسٹیشن لگانے کا ہدف مقرر کیا ہے جس کے لیے 1500 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پی ایم نے ملک میں 20 مائع قدرتی گیس (ایل این جی) اسٹیشن بھی شروع کیے ہیں، جن میں سے تین مہاراشٹر میں قائم کیے گئے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے پونے میں میٹرو ریل پروجیکٹ کے نیٹ ورک کو وسعت دی ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت 9 نئے اسٹیشنوں کو توسیع دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سولاپور ایئرپورٹ کا افتتاح کیا گیا ہے۔ پی ایم مودی نے کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے کے پہلے گرلز اسکول،

بھیدے واڑہ میموریل کا بھومی پوجن بھی کیا۔ پی ایم مودی نے ان اسکیموں کے آغاز پر پونے کے لوگوں سے بھی خطاب کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ آج پونے تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ میٹرو کو پونے میں پہلے آنا چاہیے تھا۔ وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت میں ڈبل انجن والی حکومت اچھا کام کر رہی ہے۔ دریں اثناء وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے، مہاراشٹر میں 11,200 کروڑ روپے کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ ان کا 26 ستمبر کو پونے کا دورہ شہر میں شدید بارش کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا تھا۔ وزیراعظم

مودی نے آن لائن میڈیم کے ذریعے ڈسٹرکٹ کورٹ سے سوارگیٹ تک پونے میٹرو سیکشن کا افتتاح کیا۔ حکام کے مطابق ڈسٹرکٹ کورٹ سے سوارگیٹ کے درمیان زیرزمین حصے کی لاگت تقریباً 1,810 کروڑ روپے ہے۔ مودی نے پونے میٹرو فیز-1 کے سوارگیٹ-کٹراج توسیع کا بھی سنگ بنیاد رکھا، جس پر تقریباً 2,955 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ 5.46 کلو میٹر کی یہ جنوبی توسیع مکمل طور پر زیرزمین ہے اور یہ تین اسٹیشنوں پر مشتمل ہے- مارکیٹ یارڈ، پدماوتی اور کٹراج۔ مودی نے بڈکن انڈسٹریل ایریا کا بھی افتتاح کیا، جو کہ شینڈرا-بڈکن انڈسٹریل کوریڈور ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت 7,855 ایکڑ کے رقبے پر پھیلا ہوا ایک پروجیکٹ ہے۔ یہ مہاراشٹر میں چھترپتی سمبھاج نگر سے 20 کلو میٹر جنوب میں واقع ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ دہلی-ممبئی صنعتی راہداری کے تحت تیار کیا گیا یہ پروجیکٹ مراٹھواڑہ خطہ میں ایک متحرک اقتصادی مرکز کے طور پر بے پناہ امکانات پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے تین مرحلوں میں تیار کیے جانے والے اس پروجیکٹ کے لیے 6,400 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم منظور کی ہے۔ وزیراعظم مودی نے سولاپور ہوائی اڈے کا بھی افتتاح کیا، جس سے کنیکٹیویٹی میں نمایاں بہتری آئے گی اور سولاپور کو سیاحوں اور سرمایہ کاروں کے لیے مزید قابل رسائی بنائے گا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ سولاپور کی موجودہ ٹرمینل عمارت کی تزئین و آرائش کی گئی ہے تاکہ سالانہ تقریباً 4.1 لاکھ مسافروں کی خدمت کی جاسکے۔

بل گیٹس نے وزیراعظم مودی کے موسمیاتی تبدیلی کے اقدامات کی تعریف کی

نئی دہلی// مائیکروسافٹ کے شریک بانی اور مخیر شخص، بل گیٹس نے موسمیاتی تبدیلی اور سبز توانائی کے فروغ کے لیے ان کے آگے کی سوچ کے لیے بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کی تعریف کی۔ جمعہ کو ٹائمز ناؤ کے ساتھ ایک انٹرویو میں، گیٹس نے ماحولیاتی مسائل سے نمٹنے کے لیے اختراعات کو بڑھانے میں ہندوستان کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے وزیراعظم مودی کی اس معاملے کے ساتھ ان کی فعال مصروفیت اور ہندوستانی صنعت کاروں پر ان کے اثر و رسوخ کو سنجیدگی سے غور کرنے کی تعریف کی۔ گیٹس نے گجرات کے وزیراعلیٰ کے طور پر مودی کے ساتھ اپنے دور میں ہونے والی بات چیت کو یاد کیا، جس میں مودی کی طرف سے کمیشن کی گئی رپورٹ کا ذکر کیا گیا تھا جس میں گجرات کے اخراج پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ اس نے ہندوستان کے صنعت کاروں کو اپنی چیزوں کے بارے میں سوچنے پر مجبور کیا ہے۔ یہ ایک بڑا چیلنج ہے کیونکہ ہندوستان کو سبز رنگ میں جانے کے لیے زیادہ رقم ادا نہیں کرنی چاہیے۔ ہمیں اختراعات میں مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ قابل تجدید توانائی کی طرف منتقل ہونے میں ہندوستان کو درپیش مالی رکاوٹوں کو تسلیم کرتے ہوئے گیٹس نے سبز متبادل کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "کوئلے کا استعمال شاید اس وقت تک کم نہیں ہونے والا" لیکن جتنی جلدی ہم اس پر کام شروع کریں گے، ہم اتنی ہی زیادہ پیش رفت کریں گے۔ گیٹس نے ہندوستان کی ویکسین کو بہتر بنانے اور صحت اور زراعت کے شعبوں میں اس کے اقدامات کی بھی تعریف کی۔ موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے اور سبز توانائی کو فروغ دینے میں ہندوستان کی کوششوں کے لیے گیٹس کی تعریف کوئی نئی بات نہیں ہے۔ فروری 2024 میں، گیٹس نے اڈیشہ میں ہندوستان کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی کھوج کی اور زراعت میں AI کے استعمال کو آگے بڑھایا۔ جون 2024 میں، گیٹس نے زیرودھا کے شریک بانی نکھل کامتھ کے ساتھ ایک پوڈ کاسٹ کے دوران ہندوستان کے ساتھ اپنے پائیدار تعلق اور اپنے کیریئر میں ملک کے اہم کردار کا اشتراک کیا۔ اگست 2024 میں، گیٹس نے پہلی بار ہندوستان کے یوم آزادی کی تقریبات کے دوران ٹیکنالوجی، زراعت اور صحت کی دیکھ بھال میں "بڑی جدت طرازی کے ساتھ عالمی رہنما" کے طور پر ہندوستان کی تعریف کی۔

مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل تین روزہ دورہ پر امریکہ جائیں گے

نئی دہلی// ریاستہائے متحدہ کی سکریٹری آف کامرس محترمہ جینا ریمنڈو کی دعوت پر مرکزی وزیر تجارت اور صنعت حکومت ہند، جناب پیوش گوئل، 30 ستمبر سے 3 اکتوبر 2024 تک ریاستہائے متحدہ امریکہ کا دورہ کریں گے۔ جناب پیوش گوئل 2 اکتوبر 2024 کو سکریٹری ریمنڈو کے ساتھ بھارت-امریکہ کے سی ای او فورم اور 3 اکتوبر 2024 کو واشنگٹن ڈی سی میں منعقد ہونے والے چھٹے بھارت-امریکہ تجارتی ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت کریں گے، جس کے دوران دونوں فریق پائیدار اقتصادی ترقی، کاروبار اور سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے اور بھارتی اور امریکی کاروباری برادریوں کے درمیان تعلقات کو گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر موصوف گوئل سرکردہ امریکی اور بھارتی سی ای اوز اور صنعت کے رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کریں گے اور بھارت میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع کو اجاگر کریں گے۔ یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم کے زیر اہتمام ایک گول میز میں کاروباری اور صنعت کے رہنماؤں کے ساتھ ان کی بات چیت بھارت اور امریکہ کی معیشتوں کے درمیان اضافی قوتوں اور ہم آہنگی کو مزید فائدہ بخش بنانے کے طریقوں پر زور دے گی۔ وہ ینگ بزنس لیڈرز راؤنڈ ٹیبل اور انڈیا-یو ایس اے جیمز اینڈ جیولری ٹریڈ گول میز کی صدارت بھی کریں گے۔ جناب گوئل اور سکریٹری ریمنڈو ہندوستان اور امریکہ کے درمیان اہم معدنیات کی سپلائی چین کو وسعت دینے اور متنوع بنانے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ دونوں فریق ایک مفاہمت نامے پر بات چیت کر رہے ہیں جو ضروری معدنی سپلائی چین کو بڑھانے اور متنوع بنانے اور ان کی تکمیلی طاقتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے دوطرفہ تعاون کو بڑھانا چاہتا ہے۔ وزیر گوئل واشنگٹن ڈی سی میں یو ایس ٹی آر کی سفیر کیتھرین تائی سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ تجارتی پالیسی فورم کے تحت جاری تعاون اور دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت کو مزید بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ وزیر کے دورے سے بھارت اور امریکہ کے درمیان مضبوط اور بڑھتے ہوئے تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مزید تقویت ملے گی۔ یہ کاروبار سے کاروباری مشغولیت کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ اور دونوں فریقوں کے لیے ترجیحی شعبوں میں اسٹریٹجک شراکت داری کو فروغ دے گا، جن میں اہم معدنیات، سپلائی چین کی لچک کی تعمیر، موسمیاتی اور صاف ٹیکنالوجی کے تعاون کو آسان بنانا، جامع ڈیجیٹل ترقی، معیارات اور موافقت پر مبنی تعاون، سفر اور سیاحت وغیرہ شامل ہیں۔

وزیراعظم مودی نے تخلیق کاروں سے 'کریٹ ان انڈیا چیلنج' میں حصہ لینے کی اپیل کی

نئی دہلی// وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو ملک کے تخلیق کاروں پر زور دیا کہ وہ 'کریٹ ان انڈیا چیلنج' میں حصہ لیں، جو وزارت اطلاعات ونشریات کے ذریعہ منعقد کیا جاتا ہے اور کہا کہ موجودہ دور میں ملازمتوں کی فطرت میں تبدیلی آرہی ہے اور نئے شعبے ابھر رہے ہیں۔ من کی بات" ریڈیو پروگرام کے 114 ویں ایپی سوڈ سے خطاب کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے کہا،" آپ کی صلاحیتوں اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے، وزارت اطلاعات و نشریات، حکومت ہند نے 25 چیلنجز کا آغاز کیا ہے۔ آپ کو یقیناً یہ چیلنجز دلچسپ لگیں گے، یہاں تک کہ اس مقصد سے وابستہ بہت سی پیشہ ورانہ تنظیمیں ہیں، جو آپ کو ان چیلنجز میں حصہ لینے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ اس کیلئے wavesindia.org پر لاگ ان کر سکتے ہیں۔ میں ملک کے تخلیق کاروں سے خصوصی طور پر شرکت کو یقینی بنانے اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو سامنے لانے کی درخواست کرتا ہوں۔ ملازمتوں کی نوعیت میں تبدیلی کے بارے میں روشنی ڈالتے ہوئے، پی ایم مودی نے مزید کہا دوستوں، اس بدلتے وقت میں، ملازمتوں کی نوعیت بدل رہی ہے اور نئے شعبے ابھر رہے ہیں... جیسے گیمنگ، اینیمیشن، ریل میکنگ، فلم میکنگ یا پوسٹر میکنگ۔ اگر آپ ان میں سے کسی بھی مہارت میں اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ آپ کے ٹیلنٹ کو ایک بہت بڑا پلیٹ فارم مل سکتا ہے... اگر آپ کسی بینڈ کا حصہ ہیں یا کمیونٹی ریڈیو کے لیے کام کر رہے ہیں، تو آپ کے لیے بھی ایک بہت بڑا موقع ہے۔ مرکزی وزیر برائے اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے جمعرات کو عالمی آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (WAVES) کے لیے 'کریٹ ان انڈیا چیلنج-- سیزن 1' کے تحت 25 چیلنجز کا آغاز کیا۔ 'کریٹ ان انڈیا چیلنج - سیزن 1' معروف صنعتی انجمنوں اور تنظیموں کے ذریعہ منظم کیا گیا، یہ چیلنجز اینیمیشن، فلم سازی، گیمنگ، موسیقی اور بصری فنون سمیت مختلف شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔

مہاراشٹر میں اسمبلی انتخاب کی تاریخ پر فیصلہ تہواروں کو ذہن میں رکھ کر کیا جائے

ممبئی// سیاسی پارٹیوں نے الیکشن کمیشن سے گزارش کی ہے مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کی تاریخ پر فیصلہ دیوالی اور چھٹھ پوجا جیسے تہوار کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا جائے۔ یہ جانکاری چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے ایک پریس کانفرنس کے دوران دی۔ راجیو کمار نے بتایا کہ الیکشن کمیشن کی ٹیم سے عام آدمی پارٹی، شیوسینا- یو بی ٹی، بی ایس پی، بی جے پی، آئی ایم، کانگریس، ایم این ایس، ایس پی، شیوسینا اور این سی پی- ایس پی سمیت 11 پارٹیوں کے رہنماؤں نے ملاقات کی ہے۔ اس دوران ان رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ انتخابات کی تاریخ کا اعلان تہوار کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا جائے۔ چیف الیکشن کمشنر نے بتایا کہ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کی مدت کار 26 نومبر کو ختم ہو رہی ہے تو انتخاب اس کے پہلے کرایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست میں کل ووٹروں کی تعداد 9.59 کروڑ ہے۔ ان میں 4.59 کروڑ مرد اور 4.64 کروڑ خاتون ووٹر ہیں۔ راجیو کمار نے سبھی اضلاع کے انتخابی افسران اور ایس پی کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی ہے۔ الیکشن کمیشن نے جانکاری دی کہ مہاراشٹر میں 1 لاکھ 186 پولنگ مراکز ہیں۔ 42558 شہری بوتھ اور 57600 دیہی بوتھ ہیں۔ ہم شہری علاقوں میں 100 بوتھوں پر سی سی ٹی وی کوریج یقینی کرنے کی پوری کوشش کریں گے اور دیہی علاقوں میں بھی ہم 50 فیصد سے زیادہ بوتھوں کو سی سی ٹی وی سے آراستہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ 350 بوتھوں کا انتظام نوجوانوں کے ذریعہ کیا جائے گا جبکہ 299 بوتھوں کا انتظام معذور دیکھیں گے اور 388 بوتھوں پر خواتین کی ذمہ داری ہوگی۔ مہاراشٹر میں 3 بڑے اور اہم آدیواسیوں یعنی صدفی صد کو ووٹر لسٹ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ معذور اور بزرگ ووٹر بوتھ افسران کو 'بھم' ایپ کے ذریعہ اپنے آنے کی اطلاع دے سکتے ہیں جس سے ان کو ترجیح کی بنیاد پر سہولت مہیا کراتے ہوئے ووٹ ڈالنے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن نے مزید بتایا کہ دور دراز اور ناقابل رسائی علاقوں کے ووٹروں کو پہلے ووٹر لسٹ میں شامل کرنا اور پھر ووٹ دلوانا ہماری ذمہ داری ہے۔ کم ووٹنگ فیصد والے بوتھ پر پولنگ فیصد بڑھے اس کے لیے بھی کوشش کریں گے یعنی کولابا، کلیان، کرلا ممبا دیوی وغیرہ ہمارے فوکس ایریا ہیں۔ آپ کو کشمیر کے ڈوڈا، ریاسی، ویشنو دیوی، بستر اور گڑھ چرولی سے اپنا مقابلہ کرنا چاہیے۔ وہاں ووٹنگ 75 فیصد پار کر سکتی ہے تو کلیان، کولابا اور کرلا میں کیوں نہیں۔

عالمی الیکٹرک وہیکل مارکیٹ 2033 تک 2,108 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی

نئی دہلی// ایکسس سیکورٹیز کی رپورٹ کے مطابق، 2024 سے 2033 تک 23 فیصد کی کمپاؤنڈ سالانہ ترقی کی شرح کے ساتھ، عالمی الیکٹرک وہیکل (EV) مارکیٹ میں نمایاں ترقی کا امکان ہے۔ یہ ترقی دنیا بھر میں پائیدار نقل و حرکت کے حل کی بڑھتی ہوئی مانگ سے چلتی ہے، جس میں ہندوستان سے اس تبدیلی میں اہم کردار ادا کرنے کی توقع ہے۔ ہندوستان کی ای وی مارکیٹ کے 2033 تک 10 ملین یونٹس کے سالانہ حجم تک پہنچنے کی توقع ہے، جس میں مالی سال 24 میں ریکارڈ کیے گئے 1.7 ملین یونٹس سے خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ اس ترقی کو آگے بڑھانے والے اہم عوامل میں سازگار حکومتی پالیسیاں، نئے EV ماڈلز کا تعارف، بیٹری کی گرتی قیمت، اور تیز رفتار تکنیکی ترقی شامل ہیں۔ ہندوستانی حکومت نے EV کو اپنانے کو فروغ دینے کے لیے خاطر خواہ سبسڈی اور سرمایہ کاری مختص کی ہے۔

ہندوستان اور یونان نے دوطرفہ فوجی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا

ایتھنز// چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے جمعہ کو سلامیس نیول بیس میں چیف آف دی ہیلینک نیشنل ڈیفنس جنرل اسٹاف جنرل دیمتریوس چوپیس سے ملاقات کی اور اسٹریٹجک اور آپریشنل تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں عہدیداروں نے طاق ٹیکنالوجیز اور جدید کورسز میں کراس ٹریننگ کے مواقع پر بات چیت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہندوستانی بحریہ کے ترجمان نے کہا چیف آف نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے 27 ستمبر کو سلامیس نیول بیس پر ہیلینک نیشنل ڈیفنس جنرل اسٹاف کے چیف جنرل دیمتریوس چوپیس سے ملاقات کی۔ اپنے یونان کے دورے کے دوران ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے وائس ایڈمرل پولی کرونیس کولورس کو سے بھی بات چیت کی۔ دونوں عہدیداروں نے آپریشنل تعاملات اور باہمی تعاون کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔

خواتین کو بااختیار بنانے میں ابھی بہت کچھ کیا جانا باقی ہے/ شبانہ اعظمی

یاس جزیرہ (ابوظہبی)/ معروف اداکارہ شبانہ اعظمی نے کہا ہے کہ ہندوستان جیسے متنوع ملک میں خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے کافی پیش رفت ہوئی ہے لیکن بعض صورتوں میں ابھی بہت کچھ باقی ہے۔ اعظمی، جنہوں نے اپنے 50 سالہ فلمی سفر میں متنوع کردار ادا کیے ہیں، جمعہ کی رات آئیفا اتسو کے گرین کارپٹ کے دوران خواتین کی حفاظت کے مسئلے کے بارے میں بات کرتے ہوئے یہ بات کہی۔

ہند-ازبکستان کی دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدہ پر دستخط

تاشقند// ہندوستان کی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اور ازبکستان کے نائب وزیر اعظم خودجائیف جمشید عبدوخاکموچ نے جمعہ کو یہاں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے (بی آئی ٹی) پر دستخط کیے۔ ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان بی آئی ٹی متعلقہ بین الاقوامی نظیروں اور طریقوں کی روشنی میں ہندوستان میں ازبکستانی سرمایہ کاروں اور ازبکستان میں ہندوستانی سرمایہ کاروں کو مناسب تحفظ کی یقین دہانی کراتی ہے۔ یہ کم از کم معیاری سلوک اور عدم امتیاز کو یقینی بنا کر سرمایہ کاروں کے جذبات اور اعتماد میں اضافہ کرے گا، نیز ثالثی کے ذریعہ تنازعات کے تصفیہ کیلئے ایک آزاد فورم فراہم کرے گا۔ بی آئی ٹی سرمایہ کاری کو ضبطی، شفافیت، منتقلی اور نقصانات کے لیے معاوضے سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

ہریانہ میں کانگریس کے سی ایم چہرے پر سچن پائلٹ کا بڑا دعوی

ویب ڈیسک// راجستھان کے سابق نائب وزیراعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر سچن پائلٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ ہریانہ میں کانگریس کو بھاری اکثریت ملے گی۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس نے بھی اس پر ردعمل دیا ہے کہ وزیراعلیٰ کا چہرہ کون ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کون بنے گا اس کا فیصلہ انتخابات کے بعد کیا جائے گا۔ پارٹی کی یہ دیرینہ روایت رہی ہے کہ ایک بار ایم ایل اے منتخب ہونے کے بعد میٹنگ ہوتی ہے اور ہائی کمان سے مشاورت کے بعد وزیراعلیٰ کے چہرے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ کانگریس کے ہر لیڈر نے کہا کہ پارٹی جو بھی فیصلہ کرے گی وہ اس کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو دیے گئے انٹرویو میں کانگریس لیڈر سچن پائلٹ نے کہا کہ ہریانہ میں راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، ملکارجن کھڑگے اور دیگر ریاستی لیڈران انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ کانگریس ہریانہ میں جیت کے لیے مضبوطی سے کھڑی ہے۔ مجھے حیرت نہیں ہوگی اگر ہم پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیں اور پہلے سے زیادہ سیٹیں حاصل کر لیں۔ یہ دو تہائی اکثریت سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ جب 9 سال بعد بی جے پی نے کسی وزیراعلیٰ کو ہٹایا تو اس کا مطلب ہے کہ اس نے اچھی کارکردگی نہیں دکھائی۔ اس بار عوام نے بی جے پی کی 10 سالہ پالیسیوں کو مسترد کر دیا ہے۔ ریاست کے تمام طبقات کے لوگوں نے کانگریس کو لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پائلٹ نے کہا کہ ہریانہ کے لوگوں میں اس بات پر اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ وہ ہریانہ اسمبلی انتخابات میں حکمراں جماعت کے خلاف ایک مضبوط آواز بنیں گے اور کانگریس کو بھاری اکثریت سے کامیابی دلائیں گے۔ تین زرعی قوانین، کھلاڑیوں کی توہین، زرعی بحران سے لوگ پریشان ہیں۔ اس بار کانگریس ایک پرجوش مہم لڑ رہی ہے اور مجھے یقین ہے کہ ہم یہ انتخاب بھاری اکثریت سے جیتیں گے۔ سابق نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے جموں و کشمیر کے انتخابات پر بھی ردعمل ظاہر کیا۔

روس نے بھی یو این ایس سی کی مستقل نشست کے لیے ہندوستان کے دعوی کی حمایت کی

جنیوا// روس نے ہفتے کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (UNSC) میں مستقل نشست کے لیے ہندوستان کے دیرینہ مطالبے کی حمایت کرنے والے ممالک کی بڑھتی ہوئی فہرست میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اعلان برطانیہ، امریکہ، فرانس، بھوٹان، پرتگال اور چلی کی جانب سے حال ہی میں اسی طرح کی توثیق کے بعد سامنے آیا ہے۔ یو این ایس سی میں مستقل نشست کے لیے ہندوستان اور برازیل کی بولی کی حمایت کرتے ہوئے، روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے اقوام متحدہ کی 79 ویں جنرل اسمبلی میں اپنے خطاب کے دوران اس بات پر زور دیا کہ "منصفانہ عالمی نظام" کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں گلوبل ساؤتھ کی نمائندگی کی توسیع کی ضرورت ہے۔ ہم مغرب کے ساتھ بات چیت سے دور نہیں جا رہے ہیں۔ جولائی میں، روس کی تجویز پر، سلامتی کونسل میں ایک زیادہ منصفانہ، زیادہ پائیدار عالمی نظام کی تعمیر کے موضوع پر کھلی بحث ہوئی۔ اس بحث کا آغاز کریں جو اقوام متحدہ کے ساتھ ساتھ دوسرے پلیٹ فارمز میں بھی شروع ہوا ہے۔ بلاشبہ ایک منصفانہ عالمی نظام کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں گلوبل ساؤتھ کی نمائندگی کی توسیع کی ضرورت ہے۔ جہاں روسی وزیر خارجہ نے یو این ایس سی میں ہندوستان اور برازیل کے لیے ایک نشست کی وکالت کی، وہیں انہوں نے مغرب کو نئی پوزیشن دینے کے خلاف سخت وکالت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم برازیل اور ہندوستان کی امیدواروں کے حق میں اپنے موقف کی حمایت کرتے ہیں، جبکہ ساتھ ہی ساتھ افریقی یونین کے معروف اقدامات پر بھی مثبت فیصلہ کرتے ہیں۔ وہ ممالک، جو پہلے ہی سلامتی کونسل میں ضرورت سے زیادہ نمائندگی کر چکے ہیں۔ ہندوستان طویل عرصے سے ترقی پذیر دنیا کے مفادات کی بہتر نمائندگی کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مستقل نشست کا خواہاں ہے، جس نے حال ہی میں بین الاقوامی برادری کی حمایت سے زور پکڑا ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ ٹوبگے نے یو این ایس سی میں مستقل نشست کے لیے ہندوستان کی بولی کی حمایت کا اظہار کیا۔ اپنے خطاب میں لاوروف نے مغرب پر گلوبلائزیشن کی اقدار کو پامال کرنے کا مزید الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک نے دنیا کی نصف اقوام کے خلاف پابندیوں کی جنگ مسلط کر رکھی ہے اور وہ ڈالر کو "ہتھیار" کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔

عالمی امن اور خوشحالی اس وقت خطرے میں ہے/ وزیر خارجہ

جنیوا// ہندوستان نے بین الاقوامی برادری کو خبردار کیا ہے کہ عالمی امن اور خوشحالی خطرے میں ہے، بات چیت مشکل ہے اور معاہدے اس سے بھی زیادہ سخت ہیں۔ ممالک نے بین الاقوامی نظام سے اس سے کہیں زیادہ نکالا ہے، دنیا مایوس اور پولرائزڈ ہے، اور اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ اس سے نکلنے کا واحد راستہ ہے کثیر الجہتی اداروں، خاص طور پر اقوام متحدہ (یو این) میں فوری طور پر اصلاحات کر رہا ہے۔ ہفتہ کو نیویارک میں اقوام متحدہ کی 79 ویں جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں ہندوستان کا قومی بیان پیش کرتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نہ صرف مغربی قیادت والے عالمی نظام پر تنقید کی بلکہ بالواسطہ طور پر چین پر بھی تنقید کی کیونکہ اس نے عالمی پیداوار کے لیے واحد جغرافیہ پر انحصار کے اخراجات، ناقابل عمل قرضے، خودمختاری کی خلاف ورزی کرنے والے کنیکٹیویٹی پروجیکٹس، اور ٹیکنالوجی کے استعمال کو بااختیار بنانے کے بجائے اس کے وزیر نے ان ماڈلز کے بالکل برعکس پیش کیا۔ ہندوستانی تجربہ جو انہوں نے تجویز کیا وہ پانچ ستونوں پر مبنی تھا- کمزوروں کی جامع ترقی، تمام خاص طور پر خواتین کے لیے روزگار اور کاروباری مواقع میں توسیع، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر جیسی پیشکشیں اور ایک "عوام کا دواخانہ" ہونے کے ناطے جو دنیا کی خدمت کر سکتی ہے، عالمی جنوب کی آواز کو بلانے اور بیان کرنے، اور عالمی اشیا میں تعاون کر سکتی ہے۔ وزیر نے اپنی تقریر کا آغاز اقوام متحدہ کے لیے اس اندھیرے کی پینٹنگ سے کیا جو آج دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ دنیا کو ابھی تک کووڈ وبائی مرض کی تباہ کاریوں سے باز آنا ہے۔ یوکرین میں جنگ تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہے۔ غزہ کا تنازعہ وسیع تر اثرات حاصل کر رہا ہے۔ پورے گلوبل ساؤتھ میں، ترقیاتی منصوبے ختم ہو گئے ہیں اور پائیدار ترقی کے اہداف کم ہو رہے ہیں...... ٹیکنالوجی کی ترقی، جو طویل عرصے سے امید کا باعث رہی ہے، اب یکساں طور پر پریشانی کا عنصر ہے۔ موسمیاتی واقعات زیادہ شدت اور تعدد کے ساتھ ہوتے ہیں۔ خوراک کی حفاظت صحت کی حفاظت کی طرح تشویشناک ہے۔ درحقیقت، دنیا متضاد، پولرائزڈ اور مایوسی کا شکار ہے۔ بات چیت مشکل ہو گئی ہے۔ معاہدے اور بھی زیادہ مشکل ہو گئے ہیں۔ جے شنکر نے اس کے بعد اسے اقوام متحدہ کی طرف موڑ دیا، بین الاقوامی ادارے سے کہا کہ وہ اپنے کردار کے بارے میں خود کا جائزہ لے۔ کیونکہ اس نے عالمی امن اور خوشحالی کے اس وژن کا سراغ لگایا جس کی وجہ سے تقریباً آٹھ دہائیاں قبل اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم امن اور خوشحالی دونوں کو یکساں طور پر خطرے میں پاتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اعتماد ختم ہو گیا ہے اور عمل ٹوٹ چکے ہیں۔ ممالک نے بین الاقوامی نظام سے اس سے زیادہ نکالا ہے جتنا انہوں نے اس میں ڈالا ہے، اس عمل میں اسے غیر فعال کر دیا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

علامہ اقبالؔ کا پیغام نوجواں نسل کے نام

علامہ اقبالؔ ایک ایسے شاعر، فلسفی اور دانشور ہیں جن کے یہاں انسان کے ذہنی، سماجی، اخلاقی اور روحانی مسائل کا احساس اور ادراک ملتا ہے۔ علامہ دنیا کی ان عظیم ہستیوں میں شمار کیے جاتے ہیں جنہوں نے اپنے افکار و خیالات سے اپنی قوم کی منزل کا نہ صرف تعین کیا ہے بلکہ اس کے حصول کے لیے رہنمائی فرمائی۔ زندگی کا شاید ہی کوئی گوشہ ہو جس پر ہمیں فکر اقبال سے رہنمائی نہ ملتی ہو۔ علامہ کا بنیادی پیغام حرکت و عمل ہے جو خصوصی طور پر ایک نوجوان کے لیے سنگ میل ہے۔ ہماری تاریخ میں ایسے مفکر اور مدبر بہت کم گزرے جس نے اپنی تخلیقات سے دنیا کو روشناس کیا ہو۔ انہوں نے شاعری کو ایک وسیلے کے طور پر اپنایا ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا آفاقی پیغام ہر خواص و عام تک پہنچ جائیں۔ انہوں نے اپنے افکار سے سب سے زیادہ جس طبقہ کو متاثر کیا ہے وہ ایک نوجوان ہی ہیں۔ علامہ کے نزدیک قوم کے نوجوانوں پر اہم ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ اقبال ملت اسلامیہ کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

اسی لیے میں نے اس موضوع کا انتخاب کیا ہے تاکہ وہ افکار و تصورات سامنے آجائیں جو انہوں نے نوجوان نسل کے حوالے سے بیان کیے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ عصر حاضر کے نوجوان کو علامہ کی شاعری میں وہ تصورات و خیالات ایک سلیقہ مند طریقے سے مل جائیں گے جن کی تلاش نے اسے بے چین کیے رکھا ہے۔

علامہ اقبالؔ نے اپنے افکار کو سب سے زیادہ نوجوان نسل کو انگیز کیا ہے۔ انہیں معلوم تھا کہ قوم کی تقدیر بنانے اور بگاڑنے میں نوجوانوں کا بنیادی رول ہوتا ہے۔ دیگر مفکرین کی طرح علامہ بھی اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ نوجوانوں ایک ایسا طبقہ ہے جس کو مستقبل میں ملک و قوم کی نہ صرف باگ ڈور سنبھالنی ہے بلکہ اپنی قوم کو کامیابی کی منزل سے ہمکنار کرنا ہے۔ ان کی شاعری میں آفاقیت کا عنصر بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔ انہوں نے پورے عالم کے نوجوانوں کو اپنے افکار و تصورات سے متاثر کر رکھا ہے۔ انہیں ہم کسی قوم یا فرقے تک محدود نہیں کر سکتے ہیں۔ ان کے اشعار میں کثیر المعنویت اور تہہ داری ہے جس کی سے ان کی شاعری کو عالمی شہرت حاصل ہوئی ہے۔

تحریر

عروسہ فاروق
(ریسرچ اسکالر
شعبہ اردو یونیورسٹی آف کشمیر)
8082706051

اقبالؔ کا دور عالم اسلام میں خصوصاً اور برصغیر میں عموماً جمود و تعطل کا دور تھا جس میں روایت سے انحراف کرنا گناہ کبیرہ سمجھا جاتا تھا لیکن انہوں نے جدت پسندی سے کام لے کر اس پرانے بت کو چکنا چور کر دیا اور انہیں اپنی نسل کے بزرگوں سے اس لیے نالاں تھے کیوں کہ وہ جمود اور تعطل کا شکار تھے اور تبدیلی پر مائل نہیں ہوتے تھے۔ علامہ تاروں کی زبانی اس حقیقت کا یوں اظہار کرتے ہیں:

آئین نو سے ڈرنا طرز کہن پہ اڑنا
منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

مذکورہ بالا شعر سے اس بات کی طرف بھی اشارہ مل جاتا ہے کہ اقبال حرکت و عمل کے شیدائی تھے انہیں اس بات کا اندازہ یورپ کے دورے کے دوران بہت پہلے ہو چکا تھا کہ تغیر و تبدل انسانی بقا کے لیے لازم و ملزوم ہیں اور جو قوم اس تبدیلی کے منکر ہو جاتے ہیں ان کا وجود دنیا سے ختم ہو جاتا ہے۔

علامہؔ چاہتے تھے کہ جس قوم سے ان کی وابستگی ہے اس قوم کی نوجوان نسل "شاہین" بنیں۔ تاکہ ان کی نظر، ان کا پرواز، ان کی جستجو، ان کی ہمت دن دگنی رات چگنی ترقی کرے اور جب یہ خصوصیات ان کے اندر پیدا ہو جائیں تو ایک مثالی قوم سامنے آئے۔ انہیں ہر وقت نوجوان نسل کی فکر رہتی تھی اور ہر دم دعا کرتے تھے کہ "جوانوں کے لیے میرا کلام سمجھنا آسان کر دے" تاکہ میرے اشعار کی حکمت اور دانائی ان کے دلوں میں اتر جائے اور وہ انسان کامل بن جائیں:

جوانوں کو میری آہ سحر دے
پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے
خدایا آرزو میری یہی ہے
میرا نور بصیرت عام کر دے

علامہ اقبالؔ کی فکر کا بنیادی ماخذ قرآن مجید ہے اور وہ اپنی قوم کو اس طرف بار بار متوجہ کرتے تھے تاکہ وہ اس مقدس صحیفہ میں اپنے دنیا و آخرت کی فلاح و بہبودی حاصل کریں۔ ان کی فکر کا نچوڑ ان کے وہ خطبات ہیں جو جنوبی ہند میں دیے گئے تھے، جنہیں بعد ازاں کتابی صورت میں شائع کروایا گیا۔ اس کے دیباچہ میں اقبال لکھتے ہیں:

"The Quran is a book which emphasizes'deed'rather than 'Idea' "

یہ بات اظہر من الشمس ہوتی ہے کہ اقبالؔ کا مطلوب وہیں نوجوان ہے جو قرآن کا مطلوب مسلمان ہے۔

اقبالؔ ایک ایسے شاعر ہیں جنہوں نے اپنی قوم کو اپنی وراثت اور اسلاف سے متعلق زریں باتیں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اس کی عمدہ مثال "مسجد قرطبہ" ہے جس میں انہوں نے فلسفہ عشق اور فلسفہ مرد مومن کے ذریعے اپنی قوم کی عظمت و رفعت کی دلیل بیان کی ہے۔

علامہ اقبالؔ نے مثنوی "اسرار و رموز" میں ایک حکایت بیان کی ہے جس میں ایک نوجوان نے سید علی ہجویری سے دشمنوں کا خوف دور کرنے کے لیے رہنمائی طلب کی تو انہوں نے فرمایا: اے راز حیات سے ناواقف نوجوان تو زندگی کے آغاز اور انجام سے غافل ہے، تو دشمنوں کا خوف دل سے نکال دے، تیرے اندر ایک قوت خوابیدہ موجود ہے اس کو بیدار کر۔ اس سلسلے میں یہ اشعار ملاحظہ کیجیے:

محبت مجھے ان جوانوں سے ہے
ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہے
نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

اقبال نوجوان نسل کو علامہ کے مرد مومن جس سے نطشے نے Superman کے نام سے یاد کیا ہے لیکن اقبال کے مرد مومن اور نطشے کے سپر مین میں بنیادی فرق یہ ہے کہ مرد مومن منکر نہیں ہے بلکہ اپنی ذات کو اللہ کے سامنے جھکا دیتا ہے لیکن سپر مین خدا کا منکر ہے اور کسی ذات کے سامنے جھکتا نہیں ہے۔ اقبال اپنی نسل کو مرد مومن کے تمام اوصاف سے باخبر کراتا ہے تاکہ زندگی میں جب بھی اسے کہیں دشواری محسوس ہوگی تب اسے اپنے اسلاف کی بہادری اور دلیری یاد آجائیں۔

علامہ اقبالؔ کی شاعری میں خودی کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور ان کے افکار و خیالات اسی کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں۔ حالانکہ علامہ کے اس تصور خودی پر کچھ حضرات نے یہ الزام صادر کیا تھا کہ انہوں نے خودی کا فلسفہ مغرب سے مستعار لیا ہے جسے بعد میں تحقیق نگاروں نے غلط ثابت قرار دیا ہے۔ علامہ کے تصور خودی کو سمجھنے میں اس وجہ سے دقت پیش آجاتی ہے کہ لفظ "خودی" روایتی طور پر تکبر اور غرور وغیرہ کے معنوں میں مستعمل ہوتا آرہا تھا لیکن علامہ نے خودی کا لفظ شعور ذات یا شعور شخصیت کے معنی میں استعمال کیا ہے اور ان کا خودی کا تصور مکمل طور پر قرآن مجید سے مستعار لیا ہوا ہے اور اس کی کسی غیر اسلامی نظریے سے کوئی مماثلت نہیں کی جا سکتی بقول علامہ

خودی کا نشیمن ترے دل میں ہے
فلک جس طرح آنکھ کے تل میں ہے

خودی اقبال کے نزدیک نام ہے احساس غیرت مندی کا، جذبہ خودداری کا، اپنی ذات و صفات کے پاس و احساس کا، اپنی انا کو جراحت و شکست سے محفوظ رکھنے کا، حرکت و توانائی کو، زندگی کی ضامن سمجھنے کا یوں اس میں معنی کی تکثیریت پائی جاتی ہیں۔

علامہؔ نے فلسفہ خودی کو تصور اس لیے پیش کیا ہے تاکہ ایک نوجوان پہلے اپنی تربیت کرے اور پھر اپنی ملت و قوم کی رہنمائی کرے۔ علامہ اقبال کے آفاقی پیغام پر عمل پیرا ہونے کے لیے عربی کے معروف مفکر عبدالوہاب عزام بک جس نے "پیام مشرق" کو عربی جامع پہنایا ہے اپنے ایک مضمون "اقبال کا پیغام" میں یوں رقمطراز ہیں:

"مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اقبال کے پیغام کی عظمت کا احترام کریں، اس کے پیش کردہ طریق کو اپنا آئین بنائیں، اس کی دعوت پر لبیک کہیں اور اس کے کلام کو اسلامی اور غیر اسلامی زبانوں میں شائع کریں۔"

اقبالؔ نوجوان نسل کو پیغام دیتے ہیں کہ اپنی زندگی کو سرسبز و شاداب، کامیاب و بامراد بنانے کے لیے شدید محنت کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اپنی نشوونما اور ترقی و عروج کے لیے یہ طرز فکر استعمال نہیں کریں گے تو پھر ذلت ہمارا مقدر بن جائے گی اور پھر کوئی بھی ہماری قدر کرنے والا نہیں ہوگا۔ اقبال اپنے افکار و خیالات سے واضح کرتے ہیں کہ محنت، جوش، جنوں، جستجو، حرکت اور ہمت ہی نئی نسل کے لیے نجات ہے۔

اس قوم کو شمشیر کی حاجت نہیں رہتی
ہو جس کے جوانوں کی خودی صورت فولاد

غزل

اس جلتے میرے باغ کو گلزار ارم کر دے
کہ لوٹے میرا وہ بلبل بس ایسا کرم کر دے

میری ہر اک مصیبت اور ہر پریشانی میں
مقدر میں رکھنا بس وہ اپنا بھرم کر دے

اس دل میں کوئی بھی سوا تیرے بسے نا
بنا لے اس کو گھر اور اسکو حرم کر دے

بے سوز ہے میری صدائے ساز سوا تیرے
اتنا سنو کہ میرے قدم متورم کر دے

ظلم کی انتہا یاں ضمیر در خواب غفلت ہے
شباب چمن کا کبھی لہو تو گرم کر دے

عشق میں جان لٹانا جس فکر کا منہج ہے
اس مکتبہ فکر کو بس اپنا دھرم کر دے

فکر بھی دیگیا، اب مسلسل لکھتے ہو اقبال
بھیجے اوراق بھر بھر کے اب تھوڑی شرم کر دے

ڈاکٹر محمد اقبال راتھر
(بانڈی پورہ)

افسانہ

گورکن

زندہ ون گاؤں کے بیچوں بیچ حیات ندی بہہ رہی تھی۔ ندی کا پانی زندہ ون گاؤں اور آس پاس کے علاقوں کے لئے آب حیات سے کچھ کم نہ تھا۔ چھوٹے چھوٹے پہاڑی جھرنوں کا شفاف اور جھلملاتا پانی بل کھاتا گاؤں میں پہنچ جاتا تھا اور یہاں اس چشمے کے پانی میں مل جاتا تھا جو گاؤں کے متبرک اور تیرتھ استھان "ناگ راد" میں ابلتا تھا۔ جہاں سے حیات ندی جنم لیتی تھی۔ "ناگ راد" تمام دھرموں اور مذاہب کا تیرتھ اور مقدس مقام تھا۔ یہاں ایک طرف شیوجی کا پرانا مندر اور دوسری جانب میاں احمدؔ صاحب کی زیارت گاہ تھی۔ بعد میں جدید طرز کا گوردوارہ بھی بنا گیا تھا۔۔۔ چشمے کے شفاف پانی سے میاں احمدؔ صاحب کے مزار پر آنے والے زائرین وضو کرتے تھے اور مندر میں جانے والے یاتری اشنان۔۔۔ گاؤں کے سبھی لوگ خوشحال تھے۔ پریشان بس محمد رمضان تھا۔۔۔

محمد رمضان زندہ ون گاؤں کا واحد گورکن۔۔۔ جس کے پاس نہ کھیتی تھی اور نہ کوئی دوسرا کام۔ اس کے گھر میں اس کی بیوی گنج کے علاوہ ماں زون دید، دو چھوٹے بچے عبدال سلام اور سونی تھے۔ گذارے کا انحصار گاؤں والوں کی مہربانی پر تھا۔ مردوں کو دفنانے کا کام محمد رمضان کے ذمہ تھا۔ جب کہ کوئی عورت مر جاتی تھی تو اسے زون دید ہی نہلاتی تھی اور کفن پہناتی تھی۔ پہلے پہل جب کوئی گاؤں میں مر جاتا تھا تو محمد رمضان کے گھر میں عید ہوتی تھی۔ پندراہ دن تک تعزیتی کھانا گھر میں آجاتا تھا۔ چوتھے پندریوں اور چالیسویں پر تو وازہ وان سے بھری ترامی ان کے ہاں پہنچ جاتی تھی۔ سبھی گھر والے مزہ لے لے کر رستہ، گوشتابہ اور کباب کھاتے تھے۔ جب ذیلدار کے گھر کا کوئی مرجاتا تھا تو اس کی برسی پر وازہ وان کے ساتھ ساتھ کچھ کپڑا، لٹھا اور نقدی بھی آجاتی تھی۔ زون دید اور گنج کے پاس مری ہوئی عورتوں کے کئی جوڑے کپڑے پڑے تھے۔ کبھی کوئی دیالو عورت مر جاتی تو اس کی گلٹ، تانبے یا پیتل کے جھمکے اور چوڑیاں بھی مل جاتی تھیں۔ وصیت کرتی تو اس کا قیمتی سوٹ اور چاندی کا چھلہ بھی مل جاتا تھا جبکہ مردوں اور بچوں کے کپڑے محمد رمضان اور عبدال سلام کے حصے میں آجاتے تھے۔۔۔

لیکن اب وقت بدل رہا تھا۔ زندہ ون کے گلاب لوگ اڑوس پڑوس کے ببول شہروں میں آنے جانے لگے۔ جہاں کسی طرح ان کے گلشن ذہنوں میں کیکر کے بیج ڈالے گئے جو یہاں کی پھلواریوں میں آہستہ آہستہ جڑیں پھیلانے لگے تھے۔ اب یہاں بھی لوگ اپنے ہی بارے میں سوچنے لگے تھے۔ اقربا پروری بڑھ رہی تھی۔ غریب پروری مفقود ہو رہی تھی۔ ہاتھ پھیلانے والوں کو دھتکارا جا رہا تھا۔ نذر و نیاز، خیرات پر طرح طرح کے فتوے لگ رہے تھے۔ "ناگ راد" جیسی متبرک جگہ پر قبضے کی سوچ بڑھنے لگی تھی۔ اب اگر کوئی مر بھی جاتا تھا تو لوگ زیادہ دنوں تک یاد نہیں رکھتے تھے۔ محمد رمضان کا حال دن بدن برا ہو رہا تھا۔ مردے کو دفنانے کے بعد اس کے ہاتھ پر سو دو سو روپے رکھ کر ٹرخایا جاتا تھا۔ چوتھے اور چالیسویں پر کھانا آنا بھی بند ہو گیا تھا۔ ایسے میں اب محمد رمضان کو خود ہی برتن لے کر لوگوں کے دروازوں پر جانا پڑتا تھا۔ جہاں سے اکثر وہ خالی ہاتھ ہی لوٹ آتا تھا۔ ایسے وقت پر زون دید اور گنج کی آنکھوں میں غصے اور نفرت کے آنسو آجاتے تھے اور بچوں کے چہروں پر یاس اور ناامیدی کا سوکھا پن جم جاتا تھا۔۔۔

کئی دنوں سے سونی بیمار تھی۔ بخار سے برا حال تھا۔ محمد رمضان نے حکیم صاحب کے گھر کے گرد کئی چکر کاٹے مگر خالی ہاتھ ہونے کے سبب اندر جانے کی ہمت نہیں پڑ رہی تھی۔ پچھلی سردیوں میں جب زون دید کو کھانسی ہوگئی تھی تو اس کی دوائی کے پیسے ابھی تک حکیم صاحب کو نہیں دیے تھے۔ گنج نے میاں احمدؔ صاحب کے آستانے سے مٹی لائی تھی جس کا لیپ سونی کے ماتھے پر سوکھ بھی چکا تھا۔ مگر سونی کا بخار اترنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ آنکھ بچا کر شیوجی کے مندر سے دھول بھی اٹھا لائی تھی پر کوئی افاقہ نہ ہوا اور یوں بنا علاج کے ایک دن سونی بخار کے ہتھے چڑھ ہی گئی۔۔۔۔۔۔۔

سونی کی موت نے جیسے زون دید کی کمر توڑ کے رکھ دی۔ گنج گم سم رہنے لگی تھی۔ عبدل سلام ڈرا ڈرا اور سہما سہما لگ رہا تھا۔ محمد رمضان بے چین اور پریشان تھا۔ وہ صبح سویرے گھر سے نکل جاتا اور شام کو دیر سے لوٹتا تھا۔ زون دید خاموش لیکن مایوس نگاہوں سے بیٹے کو تکتی رہتی تھی۔ آخر ایک شام کچھ زیادہ ہی دیر سے گھر آ کر محمد رمضان نے اپنا فیصلہ سنا دیا۔۔۔

"ماں میں یہ گاؤں چھوڑ کر شہر جا رہا ہوں۔ وہاں کوئی کام کروں گا۔ مزدوری کر کے کچھ کماؤں گا۔ یہ اپنی بے سروسامانی اور تم لوگوں کی فاقہ کشی اب مجھ سے برداشت نہیں ہوتی۔ عبدل سلام دن بدن کمزور ہو رہا ہے کہیں سونی کی طرح۔۔۔" اس کے آگے محمد رمضان کچھ کہہ نہ سکا۔ اس کی ہچکی بندھ گئی۔ گنج نے ہنگامہ کھڑا کر دیا۔ وہ بھی شوہر کے ساتھ شہر جانا چاہتی تھی۔ شہر میں کچھ کام کر کے اپنے میاں کا ہاتھ بٹانا چاہتی تھی۔ زون دید کی خشک آنکھیں تر ہو گئیں۔۔۔

محمد رمضان تیاریوں میں جٹ گیا تو زون دید زیادہ پریشان ہو گئی۔ وہ محمد رمضان کی منت سماجت کرنے لگی۔ گھر چھوڑ کر نہ جانے کے لئے ہاتھ جوڑنے لگی مگر محمد رمضان کے سامنے گھر کی افلاس کسی اژدر کی طرح پھن پھیلائے کھڑی تھی۔ وہ زون دید کے پاؤں پڑا۔ اس کے ہاتھ چومے۔ وہ ماں کو بھی اپنے ساتھ شہر لے جانا چاہتا تھا لیکن زون دید نے اس کی ایک نہ مانی۔ آج شام کے دھندلکے میں جب محمد رمضان اپنی بیوی اور بچے کو لیکر جانے لگا تو اچانک۔۔۔ زون دید کی خشک آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنے لگے۔ ان آنکھوں کا پانی حیات ندی کے آب حیات سے بھی زیادہ متبرک، شفاف اور پاکیزہ تھا۔ اس نے نم آنکھوں سے آسمان کی طرف دیکھا۔ جب اس کی نگاہیں لوٹ کر آگئیں تو محمد رمضان اور گنج نے اس کی آنکھوں میں شعلے دیکھے، تپش دیکھی، نفرت سے بھرا جوش و جلال دیکھا۔ وہ ایک عزم کے ساتھ اٹھی۔۔۔۔ قبر کھودنے والا پھاوڑا اٹھایا اور قبرستان کی طرف بڑھنے لگی۔ محمد رمضان اور گنج بھی اس کے پیچھے پیچھے حیران و پریشان قبرستان پہنچے۔۔۔ زون دید قبرستان کے بیچوں بیچ جنگل کے پیڑ کے قریب کھڑی ہو گئی۔۔۔ محمد رمضان نے آسمان کی جانب نظریں اٹھائیں تو اسے لگا پورا "ناگ راد" اندھیرے میں ڈوب رہا ہے۔ ماحول میں ایک عجیب سی ہلچل پیدا ہو رہی ہے۔ اچانک بجلیاں کڑکنے لگیں، زور زور سے آندھیاں چلنے لگیں اور کچھ ہی پل میں بوندا باندی شروع ہو گئی۔۔۔ زون دید نے ایک نظر اپنے بیٹے محمد رمضان پر ڈالی، پھر آسمان کی طرف دیکھا۔۔۔ پھاوڑا اٹھا کر سر سے بلند کیا اور پوری طاقت کے ساتھ جنگل کے درخت کے تنے پر دے مارا۔ پھاوڑے کا تیز دھار والا پھل درخت کے سینے میں اندر تک گھس گیا۔۔۔ پھر جیسے "ناگ راد" میں چھپے بیٹھے سارے حشرات الارض جاگ گئے ہوں۔ جیسے میاں احمدؔ صاحب کے مزار کی ساری چادریں ہوا میں اڑنے لگی ہوں۔ روحیں آسمان کی طرف پرواز کر رہی ہوں۔ جیسے شیوجی کے مندر کی ساری گھنٹیاں ایک ساتھ بج اٹھی ہوں۔ ترشول آسمان کو چھید رہے ہوں۔۔۔۔۔ محمد رمضان ماں کی طرف دوڑنے لگا۔۔۔۔ وہ چلا رہا تھا۔۔۔

"نہیں ماں نہیں۔۔۔ ایسا مت کرو ماااا" محمد رمضان دھاڑیں مار مار کر رو رہا تھا۔ زون دید ہاتھ اٹھائے آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی۔ اس کے سر کی چادر ہوا میں اڑ گئی تھی۔ الجھے سفید بال ہوا میں لہرا رہے تھے۔۔۔ اب بارش تیز ہو گئی تھی۔ محمد رمضان بڑی مشکل سے زون دید کو گود میں اٹھا کر گھر لایا۔ گنج اور عبدال سلام بھی اندر آگئے۔ وہ سارے بھیگ چکے تھے۔ محمد رمضان نے زون دید کو ایک پھٹی چادر پر لٹا دیا۔ وہ لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی، اس کا سینہ دھونکنی کی طرح اوپر نیچے ہو رہا تھا۔ محمد رمضان نے ماں کا سر اپنی گود میں لے لیا اور اس کے الجھے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا۔ گنج ساس کے پیر سہلا رہی تھی تو عبدل سلام نے دادی کا ہاتھ اپنے ننھے ہاتھوں میں لے رکھا تھا۔۔۔ آہستہ آہستہ زون دید کی اترتی چڑھتی سانسوں میں ٹھہراؤ سا آگیا۔ اس نے آنکھیں کھولیں۔ حسرت سے بیٹے کو دیکھا پھر بہو اور پوتے کو دیکھا۔ یاس اور ناامیدی اس کے چہرے کو مرجھا چکی تھی۔ اس نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔ بادلوں کی گھن گرج میں گنج کی چیخیں دب کر رہ گئیں۔۔۔

زون دید کی موت کوئی بڑا حادثہ یا کوئی تاریخی واقعہ نہ تھا، جو وہ حالات بدلنے کا سبب بنتی۔ شاید حالات کو بدلنا ہوتا ہے۔ اور ایسے کئی واقعات ایک ساتھ مل جاتے ہیں، جو تاریخ رقم کر دیتے ہیں۔ یا کبھی ایسے حالات بنائے جاتے ہیں جس سے پوری انسانیت کانپ اٹھتی ہے۔ یہ انسان ہی تو ہے جس نے ماحول میں تعصب کا زہر گھول دیا ہے۔ انسان کو انسان کے خلاف اکسانے کا ایسا نشہ اگایا ہے جس کا اثر صدیوں تک زائل ہونے کے آثار ہی نہیں لگ رہے ہیں۔ پھر اس زہریلی ہوا سے زندہ ون کی صاف و شفاف فضا کیسے بچ پاتی۔۔۔

یہاں کے برف سے ڈھکے پہاڑ جیسے اچانک آتش فشاں بن گئے۔ "ناگ راد" کے سوتے نفرت اور تعصب کے فوارے ابلنے لگے۔ حیات ندی کا شفاف پانی سرخ ہو گیا۔ زندہ ون جیسے مرگ ون میں بدل گیا۔ مرغزار قبرستان بن گئے۔ روز ایک دو تین یہاں تک کہ کبھی کبھی دس بارہ لوگ مرنے لگے۔۔۔ سرسبز اور شاداب "ناگ راد" تیزی کے ساتھ کیکروں کا جنگل بن رہا تھا۔

محمد رمضان کے گھر پر اب بھیڑ لگی رہتی ہے۔ دن تو دن رات کو بھی اس کے دروازے پر مرنے والوں کے رشتہ دار اور احباب منت سماجت کرتے رہتے ہیں۔ وہ قبریں کھود کر رکھنے لگا۔ اور اپنی مرضی کی قیمت بھی وصول کر رہا ہے۔ اب وہ کسی کے چوتھے چالیسویں یا برسی پر کسی کے گھر نہیں جاتا ہے۔ نہ کھانا لانے والوں کو گھر آنے دیتا ہے۔ اس کے گھر میں ہر روز اچھے اچھے پکوان بنتے ہیں۔ گنج اور عبدال سلام کے لئے کپڑے بازار سے آتے ہیں۔۔۔

تحریر

راجہ یوسف
7006966876

گھر میں عیش و آرام کی ساری چیزیں تو آگئیں لیکن زون دید اور سونی کی کسمپرسی والی موت یہ لوگ نہیں بھول پا رہے ہیں۔ شاید اسی وجہ سے جنگل کے پیڑ سے پھاوڑا نکالنے کی طرف ان کا دھیان نہیں جا رہا ہے۔ جو ابھی بھی کسی مقدس نشانی کی طرح لٹک رہا ہے اور جنگل کی پیٹھ سے گاڑھا گاڑھا سبز مواد رس رہا ہے۔۔۔

□□□

روزنامہ وطن سرینگر

بے روزگاری ایک چیلنج ضرور تاہم اس کا حل بھی ممکن ہے

دنیا کے دیگر خطوں کی طرح اگر جموں وکشمیر کو درپیش سنگین مسائل کی درجہ بندی کی جائے تو ان میں بے روزگاری کا مسئلہ سر فہرست آجائے گا۔ ہمارے کالجوں اور یونیورسٹیوں سے ہر سال نوجوانوں کی ایک فوج نکل آتی ہے اور ذرائع و وسائل سے ہونے کے نتیجے میں بے روزگاری کے دلدل میں پھنس کر رہ جاتے ہیں۔ حکومت کے پاس واقعتاً سبھی پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں فراہم کرنا اگرچہ ممکنات میں سے نہیں ہے تاہم یہ بات بھی ایک حقیقت ہے کہ نجی سیکٹر میں صنعتوں کے قیام اور خود روزگار یونٹوں کے قیام کی وجہ سے بے روزگاری کے مسئلہ پر بڑی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے مگر اس کے لئے ایک سنجیدہ اور موثر پالیسی سازی لازم وملزوم ہے۔ عصر حاضر میں والدین اپنے بچوں کے کندھوں پر کمسنی میں ہی کتابوں کا بوجھ ڈالتے ہیں تاکہ پڑھ لکھ کر وہ بڑھاپے میں ان کا سہارا بنے اور سرکاری نوکری حاصل کرکے والدین اور اپنی ذریت کی پرورش اور اعانت کرنے میں کامیاب ہوجائے۔ لیکن ناقص نظام بے روزگار تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تمام امیدوں پر پانی پھیرتا ہے۔ اب جہاں تک ان نوجوانوں کی مقرر عمر کی حد برقرار ہوتی ہے۔ تو وہ ایمپلائمنٹ دفتروں یا دوسرے دفاتر کا چکر کاٹتے ہیں اگرچہ اخبار بینی ہر تعلیم یافتہ کے لئے ضروری ہے لیکن اس کی طرف دھیان دینے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ہیں۔ تاہم ایمپلائمنٹ نوٹس کو دیکھنے کے لئے ہر روز اخبارات کی جانچ پڑتال کرتے رہتے ہیں۔ کبھی بنک ڈرافٹ بنا کر فارم داخل کرتے ہیں اور کہیں براہ راست متعلقہ دفتر پر جاکر اپنے درخواست پیش کرتے ہیں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ انٹریو کے لئے طلب بھی کئے جاتے ہیں لیکن سال ہا سال کے بعد بھی فہرست منظر عام نہیں لائے جاتے ہیں۔ تب تک وہ تعلیم یافتہ نوجوان اپنے قسمت کو دھتکارتے ہیں جنہوں نے محنت کرکے بڑی مشکل سے وادی کے کالجوں یا یونیورسٹیوں میں داخلہ لیا ہوتا ہے۔ بہر حال اُس وقت تک اُن کی تشنگی رہتی ہے۔ جب تک عمر کی مقررہ کردہ حد ہوتی ہے۔ لیکن جب یہ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان عمر کی حد بھی پار کرتے ہیں تو ان کا جگر پھٹنے کو آتا ہے اور کہیں ایسے خودکشی کے واقعات بھی پیش آتے ہیں۔ حالانکہ خودکشی حرام ہے اور اس حرکت پر کافی وعید ہے اور خودکشی کرنے والے کا نماز جنازہ بھی منع ہے۔ مگر اگر حقیقت کی عینک سے دیکھا جائے تو تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں یا اُنکے والدین سے پوچھو کہ اُن پر کیا بیت جاتا ہے۔ وہ کس پریشانی کی حالت میں پڑے ہوتے ہیں۔ وہ تو پڑھ لکھ کے معذور ہوچکے ہیں اور یہ نوجوان تعلیم یا ڈگریاں حاصل کرتے کرتے اپنی زندگی کا قیمتی وقت خرچ کرتے ہیں اور بعد میں روزگار کی تلاش میں دردر کی ٹھوکریں کھاتے ہوئے اپنا اہم وقت گنواں دیتے ہیں اور آخری لمحات تک ان کوئی پرسان حال نہیں ہوتا ہے۔ اتنا ہی نہیں ہے کہ وہ تو اپنی روزی روٹی کیلئے پریشان ہے بلکہ سماج میں بھی اس کے عزت ووقار میں نمایاں فرق دیکھنے کو ملتی ہے کیونکہ والدین سے لیکر تمام خیش واقارب تک اس کو ادنیٰ تصور کیا جارہا ہے۔ ہر جگہ پر ہورہے تبصروں اور مباحثوں میں ان کی یا تو تذلیل کی جارہی ہے یا بدقسمت ہونے کا الزام صادر فرماتے ہیں۔ شادی کے لئے روزگار کو مشروط بنایا جاتا ہے اور شادی کے بندھن میں بندھ جانا بھی دشوار بن جاتا ہے گویا ہر بے روزگار نوجوان پر افسردگی چھاجاتی ہے اور لوگوں کے تانے بے روزگار نوجوان پر بار گراں گذرتی ہیں اور وہ خودسوزی یا خودکشی پر اتر آتے ہیں۔ ان تمام حالات سے یہاں کی سرکار بخوبی واقف ہے دل بہلائی کے لئے بلند بانگ دعوے کئے جاتے ہیں لیکن ہر محاذ پر سراب ثابت ہوتے ہیں اور ٹھیک ہے کہ سرکار نوجوانوں کو لاکھوں کی تعداد میں سرکاری نوکریاں فراہم نہیں کرسکتی ہیں۔ کیا وہ یہاں کے پرائیوٹ سیکٹر کو بھی گورنمنٹ بنا کر بے روزگاروں کے لئے روزگار کے مواقعے تلاش نہیں کرسکتی ہے؟ سرکاری نوکریاں فراہم کرنے کے علاوہ بہت سے ایسے وسائل اور ذرایع سرکار کے پاس موجود ہیں لیکن بروئے کار لانے کا فقدان ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ سرکار نوکریوں کا ہر ایک جھانسہ دینے کے بجائے وسائل کو بروئے کار لاکر بے روزگاری کا خاتمہ ممکن بنائیں اس کے علاوہ زبانی جمع خرچ ہی کافی نہیں بلکہ عملی اقدام اٹھائے جائیں۔

نقاب میں بھی انقلاب دیکھا دنیا کی نگاہوں نے!

تحریر
جاوید اختر

عورتوں کے لیے پردہ تو تقریباً ہر مذہب میں ہے فرق اتنا ہے کہ کسی میں کم تو کسی میں زیادہ اور کسی مذہب میں مکمل پردے کا حکم بھی ہے، اہتمام بھی ہے اور طریقہ بھی ہے اسی لیے اس کا معیار بھی الگ الگ ہے لیکن مذہب اسلام نے عورتوں کے لیے جو پردے کا حکم دیا ہے تو اس پردے کو طبیعت کی روشنی میں نہیں بلکہ شریعت کی روشنی میں نافذ کیا ہے اس کی ایک خاص وجہ ہے بھی ہے کہ مذہب اسلام نے عورت کو اتنا بلند اور باوقار بنایا ہے کہ دوسرے کسی مذہب میں عورتوں کو وہ مقام و مرتبہ نہیں دیا گیا ہے،، عورت بیٹی کی شکل میں ہے تو اس کی بہترین تعلیم وتربیت اور شادی کرنے پر باپ کے لیے جنت کی ضمانت، عورت بیوی بن گئی تو اس کے منہ میں ایک لقمہ ڈالنے پر شوہر کے لیے نیکی، عورت ماں بن گئی تو اس کے قدموں تلے جنت،، ماں اپنے بیٹے کے لیے دل سے دعا کرے تو اس کی کامیابی کی ضمانت، حضرت ہاجرہ صفا و مروہ پر دوڑ لگادیں تو حج و عمرہ کرنے والی ہر عورت کے لیے دوڑ نہ لگانے کی چھوٹ یعنی ان کا دوڑنا ہر عورت کا دوڑنا،، حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے خود نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نکاح کا پیغام بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو اتنا باوقار اور با اختیار بنادیا کہ چاہے کوئی کتنا ہی بڑا پیر، ولی، امام، محدث، مناظر، مفکر، مقرر ہی کیوں نہ ہو اسے نکاح کرنے اور نکاح پڑھانے سے پہلے عورت سے اجازت لینی ہوگی،، کیونکہ عورت کی اجازت کے بغیر نکاح ہو ہی نہیں سکتا۔

غرضیکہ مذہب اسلام نے عورت کو بیش قیمتی خزانہ بنایا ہے تو اب ظاہری بات ہے کہ خزانے کی حفاظت ضروری ہے تاکہ کسی کی بری نظر نہ لگے اور ہر قیمتی چیز پردے میں رکھی جاتی ہے اس پر لحاف چڑھایا جاتا ہے اب احساس کرنا نہ کرنا ہمارے اوپر منحصر ہے مگر جزا اور سزا یہ اللہ کے اختیار میں ہے اور وہ پورا پورا انصاف کرنے والا ہے۔

آجکل کرناٹک سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں فرقہ پرستوں کے حوصلے بلند ہیں، جمہوریت پر شرپسند عناصر دھبہ لگا رہے ہیں، ملک کے تانے بانے کو بکھیر رہے ہیں، جے شری رام کا نعرہ لگا کر خواتین کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور حجاب کو نشانہ بنا رہے ہیں،، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نفرت کس سے ہے حجاب سے یا اسلام سے بظاہر تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ حجاب ایک بہانہ ہے اور مسلمان اصل نشانہ ہے سیکڑوں کی تعداد میں بھگوا پرچم لہراتے ہوئے غنڈے تنہا ایک خاتون کو گھیریں، بدزبانی کریں، خوفزدہ کریں اور جے شری رام کا نعرہ لگائیں آخر کیا مطلب اور کیا مقصد ہے،، آپ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں رام بھگتی یا دیش بھگتی؟ حقیقت تو یہ ہے کہ تم جمہوریت کا جنازہ نکالنے پر تلے ہوئے ہو تم رام کا نام بھی بدنام کررہے ہو، تم دستور ہند کی خلاف ورزی کررہے ہو،، اس لیے کہ دستور ہند کی روشنی میں سب کو اپنے اپنے مذہبی رسومات کے مطابق زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے،، اور مذہبی نعرہ تو مذہب کی حقانیت اور صداقت کا اعلان کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے اور مذہبی بنیاد پر کوئی عظیم الشان کارنامہ انجام دیتا ہے تو لگایا جاتا ہے اب تم خود فیصلہ کرسکتے ہو کہ کسی کو مارتے وقت نعرہ لگاؤ اور سیکڑوں کی تعداد میں جمع ہوکر تنہا کسی لڑکی کو گھیر کر نعرہ لگاؤ تو اس سے مذہب کی شان بڑھتی ہے یا نفرت کا اظہار ہوتا ہے،، اور آج نتیجہ سامنے ہے،، حق جھکتا نہیں ہے، حق بکتا نہیں ہے جب تم نے ڈرانے کے لیے جے شری رام کا نعرہ لگایا تو حوا کی بیٹی نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اس وقت ایک طرف بھگوا غنڈوں کی بھیڑ تھی تو دوسری طرف تنہا مسکان کے ساتھ غیبی مدد تھی کہ اس نے جو اللہ اکبر کا نعرہ لگایا تو اس نعرے کو اللہ نے فلک شگاف نعرہ بنادیا اور تھوڑی ہی دیر میں پوری دنیا میں بنت حوا کے ذریعہ لگائے گئے نعرے کی صدا گونجنے لگی اور جو چیز یکایک پوری دنیا میں گونجنے لگے اور حمایت ملنے لگے تو یہ حق وصداقت کی پہچان ہے اور دلیل ہے ورنہ آج تو پوری پوری رات جلسے میں بھی ایک سے بڑھ کر ایک نعرے لگتے ہیں مگر صبح ہوتے ہی کوئی اثرات نظر نہیں آتے اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ نعرہ خدا پرستی کی بنیاد پر نہیں لگتا ہے بلکہ کسی مخصوص شخصیت کو خوش کرنے کے لیے لگتا ہے اور مخصوص شخصیت کے استقبال کیلیے لگتا ہے چاہے وہ اس لائق وقابل رہے کہ نہ رہے،، مگر اس نقاب پوش طالبہ نے خدا پرستی کی بنیاد پر نعرہ لگایا، اللہ کی مدد طلب کرنے کے لیے نعرہ لگایا تو اللہ نے اس کی حفاظت بھی کی اور اس کے منہ سے نکلے ہوئے کلمات کو پوری دنیا کو سنوا بھی دیا اسلام کی ایسی بہادر بیٹی کو سلام، اس کی جرأت و حوصلے کو سلام جس نے پوری دنیا کو پیغام دیا کہ شریعت کے فیصلے پر عملدرآمد کرو اور ثابت قدم رہو چاہے تمہیں حضرت سمیہ کی طرح ظلم و ستم ہی کیوں نہ سہنا پڑے، امام مالک و امام حنبل رحمہم اللہ کی طرح کوڑوں کی سزا ہی کیوں نہ کھانا پڑے،، اور یاد رکھیں عورتوں کے لیے پردے کا حکم شریعت نے دیا ہے۔

اسلام کی بہادر دوشیزہ مسکان کو آخر حجاب کس نے دیا یہ بات خود مسکان سے پوچھا جائے تو اس کا یہی جواب ہوگا کہ حجاب میرے باپ نے دیا اور حجاب اوڑھنے نقاب پہننے کا طریقہ میری ماں نے سکھایا،، اب پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ حجاب کی مخالفت کرنا کس نے سکھایا، نقاب پوش خاتون کو ڈرانے اور دھمکانے کا طریقہ کس نے سکھایا، حجاب کی مخالفت کرنے کے لیے ہاتھوں میں بھگوا پرچم کس نے دیا اور کرناٹک کی اس یونیورسٹی میں ترنگا قومی پرچم اتار کر بھگوا پرچم لہرانے کا طریقہ کس نے سکھایا اور بھگوا پرچم کس نے دیا؟ ان سوالوں کا جواب کون دے گا۔

ملک کی خوبصورت تصویر کو بدصورت بنانے کے لیے جو لوگ فرقہ پرستی کا ننگا ناچ،، ناچ رہے ہیں تو ان کی پشت پناہی کون کررہا ہے آخر ایسے غنڈوں کے خلاف کارروائی کب ہوگی، ملک کو خانہ جنگی کی طرف لے جانے والے کب گرفت میں آئیں گے کیا انہیں ایسی ہی چھوٹ دی جاتی رہے گی کہ یہ نفرت کی چنگاری سلگاتے رہیں اور ملک کی گنگا جمنی تہذیب سنگ حباب ہوجائے اور امن و امان کا گہوارہ،، بغض و عداوت میں بدل جائے ملک کے ہر امن پسند انسان کا حکومت سے یہی سوال ہے۔

یقیناً فرقہ پرست بھیڑوں کے بیچ میں اسلام کی بہادر بیٹی نے اللہ اکبر کا نعرہ لگا کر یہ پیغام دیا ہے کہ بھروسہ اللہ پر کرو کیونکہ اللہ کی طرف سے جو نظام بنایا گیا ہے تو اس پر عمل کرنے سے دنیاوی کوئی مشکل بھی آئے گی تو اس دوران بھی کامیابی اور حفاظت کا دروازہ اللہ کی طرف سے ہی کھلے گا اور یہ منظر دیکھا بھی گیا،، خود مسکان نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ مجھے جب بھی بھی ڈر محسوس ہوتا ہے تو میں اللہ اکبر کہتی ہوں اور میرے اندر ہمت وجرأت آجاتی ہے۔

حجابی دختر مسکان کی تعریف تو ہو رہی ہے یقیناً اس نے قابل تعریف کام بھی کیا ہے مگر اس کے اس کام کا انعام کیا ہے اور اس کا پیغام کیا ہے اس پر بھی غور کرنا ہوگا اس حوصلہ مند مسکان کا یہی پیغام ہے کہ پردہ عورت کا اور اس کے حسن کا وقار ہے، پردہ عورت کا زیور ہے، پردہ عورت کا تحفظ ہے، پردہ عورت کی شان ہے اور خواتین اسلام کو گلاب کا پھول بننے کے بجائے موتی بننے کا شوق اور جذبہ اپنے اندر پیدا کرنا چاہیے کیونکہ گلاب کے پھول کو لوگ سونگھتے بھی ہیں اور دوسرے ہاتھوں میں دیتے بھی ہیں اور مسل کر پھینک بھی دیتے ہیں مگر موتی کی تلاش میں لوگ سمندر کی تہوں میں بھی جاتے ہیں اور موتی جسے ملتا ہے وہ چھپاتا ہے صاف کپڑوں میں رکھتا ہے اس کی قدر وعزت کرتا ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد کا قلمی خاکہ

تحریر
سہیل انجم

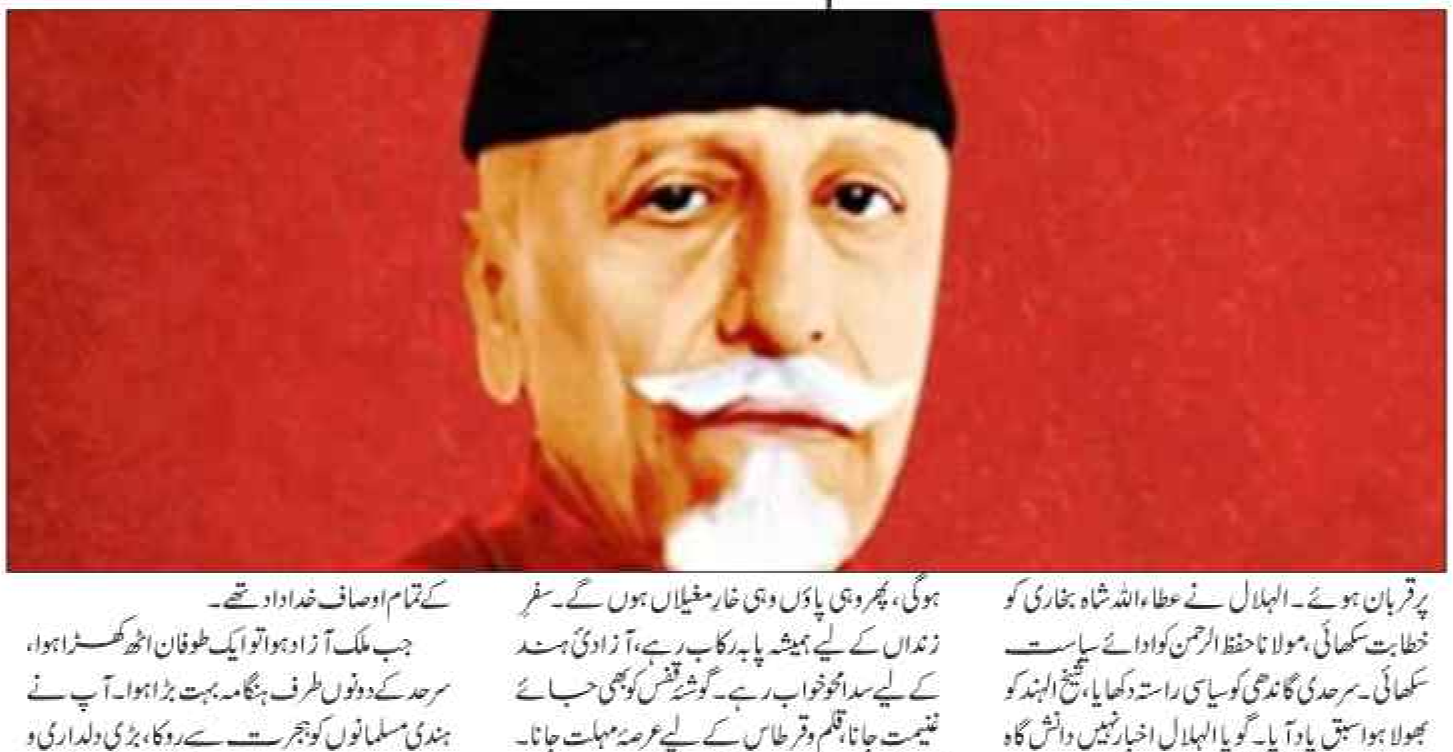

خوبصورت قد وقامت، صاحب عزم وعزیمت۔ پیشانی آماجگاہِ نور، آنکھیں علمیت سے بھرپور۔ بارعب چہرہ، چہرے پہ تقدس کا پہرہ۔ زیب تن ٹوپی و شیروانی، ہر حال میں انداز ہندوستانی۔ چال ڈھال میں شرافت، انداز واطوار میں متانت۔ خطابت کے مردِ میدان، ذی جاہ، ذی شرف، ذی شان۔ آپ کی ذات میں اک شہرِ علم آباد ہے، آپ کا نام مولانا ابوالکلام آزاد ہے۔

شہر مکہ میں ولادت ہوئی، جو ہند کے لیے باعث سعادت ہوئی۔ والد، صاحب علم ومعرفت تھے، مرجع خلائق و مرکز عقیدت تھے۔ انھوں نے محی الدین نام رکھا، نام میں پوشیدہ اک پیغام رکھا۔ وہ انھیں اپنا نائب بنانا چاہتے تھے، اپنی مسندِ خلافت پہ بٹھانا چاہتے تھے۔ مگر ابوالکلام تو سب سے جدا تھے، ندرت وانفرادیت پر فدا تھے۔ آپ نے آزاد تخلص اپنایا، نیا راستہ نیا جہان بنایا۔

لڑکپن ہی میں ایڈیٹر ہوئے، علم وفضل کے پیکر ہوئے۔ کئی اخباروں کے بعد الہلال نکالا، بصد ذوق و شوق و بہ کمال نکالا۔ الہلال کیا تھا سورِ اسرافیل تھا، پیغام بے نظیر و بے عدیل تھا۔ جسے سن کے اہل فلک بھی جاگ اٹھے، مہ وخورشید وشفق بھی جاگ اٹھے۔ پیر گردوں نے کہا سن کے کہیں ہے کوئی، بولے سیارے سرِ عرشِ بریں ہے کوئی۔ چاند کہتا تھا نہیں اہلِ زمیں ہے کوئی، کہکشاں کہتی تھی پوشیدہ یہیں ہے کوئی۔ الغرض جتنے منہ اتنی باتیں ہوئیں، گمان وحقیقت میں کتنی ملاقاتیں ہوئیں۔ شبلی نے تو پیر جہاں دیدہ سمجھا، اوروں نے اک غنچۂ دمیدہ سمجھا۔ وحیدالدین سلیم نے عجائب عالم کہا، حالی نے اِک کمسن ابن آدم کہا۔ بالمشافہ ملاقات پر سب حیران ہوئے، اُن کے مرتبۂ علم پر قربان ہوئے۔ الہلال نے عطاء اللہ شاہ بخاری کو خطابت سکھائی، مولانا حفظ الرحمن کو ادائے سیاست سکھائی۔ سرحدی گاندھی کو سیاسی راستہ دکھایا، شیخ الہند کو بھولا ہوا سبق یاد آیا۔ گویا الہلال اخبار نہیں دانش گاہ تھا، مظلومینِ ہند کے لیے جہاں پناہ تھا۔

آپ جنگ آزادی کے بھی سپہ سالار تھے، انگریزوں کے حق میں شمشیر آبدار تھے۔ اپنی خطابت سے مجاہدین کا لہو گرماتے، اظہارِ کلمۂ حق میں ذرا نہ شرماتے۔ انگریزوں نے جب بھی پابہ زنجیر کیا، آپ نے اپنے زبان وقلم کو تیغ وتفنگ وشمشیر کیا۔ جب بھی پروانہ گرفتاری آپ کے نام آیا، آپ کی زبان پہ مومن کا یہ کلام آیا۔ پھر بہار آئی وہی دشت نوردی ہوگی، پھر وہی پاؤں وہی خار مغیلاں ہوں گے۔ سفرِ زنداں کے لیے ہمیشہ پابہ رکاب رہے، آزادیٔ ہند کے لیے سدا محوِ خواب رہے۔ گوشۂ قفس کو بھی حباے غنیمت جانا، قلم وقرطاس کے لیے عرصۂ مہلت جانا۔

آپ تصنیف وتالیف کے شہنشاہ ہیں، اسرار و رموزِ معرفت سے آگاہ ہیں۔ "ترجمان القرآن" آپ کی پہچان ہے، جو داستانِ علم وعرفان کا عنوان ہے۔ "غبار خاطر" شہپارۂ ادب ہے، "تذکرہ" سرگزشتِ حسب و نسب ہے۔ "انڈیا ونس فریڈم" معرکتہ الآرا کتاب ہے، جو قصۂ جنگ آزادی کا روشن باب ہے۔ دشتِ سیاست وحکومت کی بادیہ پیمائی کی، صدر کانگریس بن کر قوم کی رہنمائی کی۔ آپ مجموعۂ اضداد تھے، آپ کے تمام اوصاف خداداد تھے۔

جب ملک آزاد ہوا تو ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا، سرحد کے دونوں طرف ہنگامہ بہت بڑا ہوا۔ آپ نے ہندی مسلمانوں کو ہجرت سے روکا، بڑی دلداری و محبت سے روکا۔ میراثِ اسلاف کی یاد دلائی، بزرگوں کی ایک ایک خدمت گنائی۔ جامع مسجد کے میناروں کی دہائی دی، صفوں، محرابوں اور فن پاروں کی دہائی دی۔ الغرض ایک ایک چیز کا واسطہ دیا، گم گشتگانِ منزل کو حب الوطنی کا راستہ دیا۔ خوں چکاں شب و روز میں مظلوموں کی دلداری کی، نخلِ امید ویقین کی بھرپور آبیاری کی۔

اہل سیاست کی صفوں میں آپ کا اعلیٰ مقام ہے، صرف ہند ہی نہیں پوری دنیا میں آپ کا نام ہے۔ پنڈت نہرو آپ کے معتقد بھی تھے اور یارِ غار بھی، آپ کے جلو میں گاندھی بھی تھے اور سردار بھی۔ ملک کے پہلے وزیر تعلیم بنے، پہلے سے بھی زیادہ لائق تعظیم بنے۔ ہر طرف اسکولوں کالجوں کا جال بچھایا، بہ حسن تدبیر وبجمال وکمال بچھایا۔ تصورِ تعلیم نسواں دیا، خیال تعلیم بالغاں دیا۔ یونیورسٹیوں کے فروغ کے لیے یو جی سی بنایا، پھر اس کے تحت دانش گاہوں کا سلسلہ پھیلایا۔ فروغِ ثقافت کے لیے ساہتیہ اکادمی بنائی، للت کلا وسنگیت اکادمی کی بنیاد ڈلوائی۔ آل انڈیا کونسل فار ٹیکنیکل ایجوکیشن بنائی، فروغ تعلیم صنعت وحرفت کی راہ اپنائی۔ انسٹی ٹیوٹ آف ہائر سکنڈری کھڑگ پور بنایا، اعلیٰ تعلیم کا پرچم لہرایا۔ سائنسی علوم کی ترویج کو بھی مقصد حیات بنایا، خواہشِ علم وہنر کو خوش نوائے نغمات بنایا۔ "ثقافت الہند" نامی جریدہ نکالا، اسے ہندی تہذیب کے پیکر میں ڈھالا۔ الغرض ان کی خدمات بے حساب ہیں، ان کے کارنامے لاجواب ہیں۔ شیدایانِ آزاد خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، نذرانۂ الفت ومحبت پیش کرتے ہیں۔

خورشید جہاں تاب کی ضو تیرے شرر میں
آباد ہے اک تازہ جہاں تیرے ہنر میں

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

صفحہ اول سے آگے

101

خطاب کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے دوران تاریخی ووٹر کا ٹرن آؤٹ دیکھا گیا۔ اور پورے خطے میں پرامن طریقے سے ووٹنگ ہوئی۔ جموں وکشمیر کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ کشمیر کے لوگ سمجھ گئے ہیں۔ ووٹ کی طاقت اور بندوق کی بے سود ہیں۔ انہوں نے کہا ''سیاسی جماعتوں کے امیدوار آدھی رات تک سیاسی جلسوں اور روڈ شوز میں مصروف رہے۔ امیدواروں کے ساتھ ساتھ ووٹروں میں زبردست جوش وخروش دیکھا گیا۔'' انہوں نے کہا کہ **1.40** کروڑ لوگوں نے ریکارڈ تعداد میں ووٹ ڈال کر جموں وکشمیر میں جمہوریت کو مضبوط کرنے میں اپنی بڑی دلچسپی ظاہر کی۔ منوج سنہا نے کہا'' نوجوان تمام کریڈٹ کے مستحق ہیں کیونکہ انہوں نے بڑی تعداد میں ووٹ دیا۔ اس الیکشن میں لوگوں نے دکھایا کہ وہ بندوق اور پتھر پر یقین نہیں رکھتے بلکہ وہ ووٹ کو اپنے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے ایک آلے کے طور پر استعمال کرنا چاہتے ہیں''۔ نوجوانوں کو گاندھی جی کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا'' یہ باپائے قوم کو بہترین خراج عقیدت ہوگا۔ ایل جی نے کہا، ''اب یہ نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ اس امن کو برقرار رکھیں اور جموں وکشمیر کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں اپنا حصہ ڈالیں۔'' انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ نوجوانوں کو گمراہ کرتے رہتے ہیں اور یہ نئی نسل کا فرض ہے کہ وہ ایسے لوگوں اور ان کے عزائم کو شکست دیں۔ انہوں نے کہا'' یہ وہ لوگ ہیں جو امن کو ہضم نہیں کر سکتے اور برتن کو ابلتے رہنا چاہتے ہیں۔ یہ نوجوانوں کیلئے ہیں کہ وہ ایسی طاقتوں کو شکست دیں کیونکہ وہ جموں وکشمیر میں امن کو ہضم نہیں کر پا رہے ہیں۔''

102

ایجنڈا''۔ انہوں نے کہا'' کانگریس کہتی ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں دفعہ **370** کو واپس لائیں گے لیکن یہ بات ان کے منہ سے نہیں نکلتی کہ وہ پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کو واپس لانے کی بات نہیں کرتے لیکن پاکستان کی حکومت کانگریس کی حمایت کرتی ہے''۔ انہوں نے کانگریس کو ملک کی سب سے بڑی مخالف دلت پارٹی قرار دیا اور الزام لگایا کہ وہ تحفظات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کا صرف ایک ہی ایجنڈا ہے: ووٹوں کیلئے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ خوش کرنا۔ آج کانگریس دعویٰ کر رہی ہے کہ وہ دلتوں اور پسماندہ طبقات کے تحفظات کو ختم کر دے گی۔ کرناٹک میں انہوں نے یہی کیا تھا۔ جیسے ہی وہاں کانگریس کی حکومت بنی، انہوں نے ان سے تحفظات چھین لیے۔ دلتوں اور پسماندہ طبقات کو اور یونیورسٹیوں اور اداروں کو اقلیت قرار دے کر انہیں اپنا ووٹ بینک دے دیا۔ بڑا خاندان کا تذکرہ کرتے ہوئے، انہوں نے ریاستی اکائی کے اندراندر کی مبینہ لڑائی کے لئے اپوزیشن پارٹی پر تنقید کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہریانہ کی ریاست میں وہی حکومت بنانے کی تاریخ ہے جو مرکز میں اقتدار میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے دہلی میں تیسری بار بی جے پی کی حکومت بنائی اور اب آپ لوگوں نے یہاں ہریانہ میں بھی تیسری بار بی جے پی کی حکومت بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

103

جموں وکشمیر یونٹ کے سربراہ طارق حمید قرہ نے بدھ کو کہا کہ نیشنل کانفرنس، کانگریس اتحاد مرکزی زیر انتظام علاقے میں حکومت سازی کے لیے ہم خیال جماعتوں اور افراد کی حمایت لینے کے لیے تیار ہے۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ ہم جو دیکھ سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ لوگوں نے اتحاد کے حق میں یا بی جے پی کو اقتدار کے گلیاروں سے دور رکھنے کے لئے ووٹ دیا ہے، جو کہ ایک اچھی بات ہے۔ طارق قرہ نے کہا کہ جموں کشمیر میں تین مرحلوں کی ووٹنگ ختم ہوئی ہے جس میں ووٹروں کی بھاری شرکت دیکھی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اگر ضرورت پیش آتی ہے تو، ہمارے دروازے تمام ہم خیال لوگوں، قوتوں، جماعتوں اور یہاں تک کہ افراد کے لیے کھلے ہیں۔ پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) کے صدر نے کہا کہ ہم اپنے اتحادی پارٹنر کے ساتھ اس پر بات کر سکتے ہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر ہم ایسے لوگوں سے بات کر سکیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ پی ڈی پی کو ایک ہم خیال پارٹی "سمجھتے ہیں، قرہ نے کہا کہ وہ کسی کو نااہل بنانا پسند نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے بی جے پی کی عوام اور کشمیر مخالف پالیسیوں کے خلاف ایک ہی صفحے پر ہم خیال کہا ہے۔'' جے کے کانگریس کے سربراہ نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر کی طرف سے جموں وکشمیر اسمبلی میں پانچ ایم ایل ایز کو نامزد کرنے کے عمل کے پیچھے ایک مکروہ ڈیزائن "تھا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا **8** اکتوبر کو انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد آزاد امیدوار کنگ میکر بن کر ابھر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ وہ آزاد امیدواروں کو کھیل بگاڑنے والے" کے طور پر دیکھتے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ جب مرکز کو یہ احساس ہوا کہ ان کے تمام تجربات اور فارمولے ناکام ہو گئے ہیں، "انہوں نے یہاں آزاد امیدواروں کو میدان میں اتار کر ووٹوں کو تقسیم کرنے کا ایک نیا طریقہ آزمایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان کا واحد مقصد کشمیریوں کو بے اختیار کرنا ہے۔ سونم وانگچو اور دیگر لداخیوں کی دہلی میں حراست پر، جے کے پی سی سی کے سربراہ نے کہا کہ بی جے پی اور اس کی ذیلی تنظیموں کے ذریعہ ہندوستان میں موجودہ ماحول کسی بھی صحیح سوچ کی آواز کو ابھرنے کی اجازت نہیں دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے کسی بھی مذہب یا علاقے سے تعلق رکھنے والے کسی بھی فرد کے لیے جیل میں رکھا ہوا ہے جو بی جے پی اور آر ایس ایس کے نظریے کو نہیں مانتا ہے۔ قرہ نے دعویٰ کیا کہ جموں وکشمیر میں کوئی حقیقی امن "نہیں ہے، لیکن خوف اور جبر کی فضا" ہے۔ ''جس سکون کو وہ (بی جے پی) امن کہہ رہے ہیں وہ امن نہیں ہے۔ آپ کے دل ودماغ میں سکون ہے لیکن یہاں کسی کے دل ودماغ میں سکون نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر کو جیک بوٹ پالیسی کے ذریعے چلایا جا رہا ہے اور اگر عوام کی طرف سے دیے گئے مینڈیٹ میں کوئی غلطی نہیں ہوئی تو یہ اس جبر، جیک بوٹ پالیسی، عوام دشمن پالیسیوں اور مذہبی معاملات میں مداخلت کے خلاف واضح مینڈیٹ ہے۔

104

رات مختصر طور پر رہا کیا گیا تھا لیکن دہلی پولیس نے انہیں دوبارہ حراست میں لیا کیونکہ وہ اپنے احتجاج کو جاری رکھنا چاہتے تھے۔ وانگ چک کو بوانا تھانے میں رکھا گیا ہے، جبکہ دیگر مظاہرین کو مختلف تھانوں میں منتقل کیا گیا، جن میں نریلا صنعتی علاقہ، علی پور اور کنجھاولا شامل ہیں۔ اس سے قبل پیر کی شب، دہلی پولیس نے سنگھو بارڈر پر مظاہرین کو دفعہ **144** کی خلاف ورزی پر حراست میں لیا تھا۔ وانگ چک اور ان کے ساتھی دہلی چلو پد یاترا' کی قیادت کر رہے تھے، جو لداخ کو ریاستی درجہ دینے اور آئین کی چھٹی شق میں اس کے اندراج کے مطالبات کے ساتھ شروع کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق احتجاج کی قیادت لیہ ایپکس باڈی' اور کرگل ڈیموکریٹک الائنز' نے کی، جو لداخ کے حقوق کے لیے پچھلے **4** سالوں سے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ مظاہرہ کرنے والے ایک شخص نے منگل کے روز بتایا کہ حراست میں لیے گئے تمام افراد غیر معینہ مدت تک بھوک ہڑتال پر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر دہلی پولیس انہیں بدھ کو گاندھی اسمرتی جانے کی اجازت نہیں دیتی، تو وہ رہا ہونے کے بعد بھی تھانوں میں بیٹھے رہیں گے۔ وانگ چک اور لداخ کے رہنماؤں کا یہ احتجاج ریاستی درجہ اور آئینی حقوق کے مطالبے پر مبنی ہے اور ان کا موقف ہے کہ لداخ کو آئین ہند کی چھٹی شق میں شامل کیا جائے تاکہ مقامی لوگوں کے حقوق اور ثقافت کا تحفظ کیا جا سکے۔ مظاہرین کا عزم ہے کہ وہ اپنے مطالبات پر زور دیتے ہوئے غیر معینہ مدت تک بھوک ہڑتال جاری رکھیں گے۔

105

لداخ کے عہدے کو اس طرح ڈائریکٹر جنرل لداخ کے طور پر دوبارہ نامزد کیا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سال **1995** بیچ کے آئی پی ایس افسر ایس ڈی سنگھ جموال نے ڈی جی پی لداخ کے دوبارہ عہدہ سے پہلے ہی اے ڈی جی پی لداخ کا چارج سنبھالا تھا۔

106

کو پیر پنچال خطے بالخصوص جموں وکشمیر کے ایک اہم سیاسی رہنما کے طور پر جانا جاتا تھا۔ خطہ میں ان کی قیادت اور اثر و رسوخ پہاڑی طبقہ میں قابل ذکر رہا ہے۔ انہوں نے راجوری پونچھ پہاڑی علاقے میں رہنے والے لوگوں کے حقوق اور بہبود کی ہمیشہ وکالت کی۔ بخاری، پیر پنچال کے لوگوں کے ساتھ اپنے گہرے تعلق اور ان کے سماجی وسیاسی مسائل کو حل کرنے میں ان کے اہم کردار کے لیے جانے جاتے تھے۔ ادھر ان کے انتقال پر لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا، پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نیشنل کانفرنس کے ڈاکٹر فاروق عبداللہ، عمر عبداللہ اور دیگر سیاسی لیڈران نے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے ایکس پر لکھا ''ممتاز پہاڑی رہنما سید مشتاق احمد بخاری کے انتقال کا سن کر بہت دکھ ہوا۔ انہیں لوگوں کی فلاح وبہبود اور معاشرے کے کمزور طبقات کی بہتری کے لیے ان کے عزم کیلئے یاد رکھا جائے گا۔ ان کے خاندان سے میری تعزیت''۔ اسی دوران نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور اور نائب صدر عمر عبداللہ نے خطہ پیر پنچال کے معروف سیاسی اور سماجی شخصیت الحاج سید مشتاق بخاری کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً ان کے اہل خانہ کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفی کمال، اے جے کمار سد ھوترا، صوبائی صدر ناصر اسلم وانی، ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا، پیر پنچال زون صدر جاوید احمد رانا، صوبائی یوتھ صدر اعجاز جان اور دیگر لیڈران نے بھی مشتاق احمد بخاری کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

107

آؤٹ ایپ پر ضلع وار لائیو دستیاب ہوں گے۔ اعداد وشمار کے مطابق بانڈی پورہ میں **67.68** فیصد، بارہمولہ میں **61.03** فیصد، جموں میں **71.40** فیصد، کٹھوعہ میں **73.34** فیصد، کپواڑہ میں **66.79** فیصد، سانبہ میں **75.88** اور ادھم پور میں **76.09** فیصد ٹرن آؤٹ ریکارڈ کیا گیا۔ کمیشن نے کہا کہ یہ ایک اندازا رجحان ہے، کیونکہ کچھ پولنگ اسٹیشنوں کے ڈیٹا میں وقت لگتا ہے اور اس رجحان میں پوسٹل بیلٹ شامل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا'' ہر پولنگ اسٹیشن کیلئے ریکارڈ شدہ ووٹوں کا حتمی اصل اکاؤنٹ پولنگ ایجنٹوں کے ساتھ پولنگ کے اختتام پر فارم **C17** میں شیئر کیا جاتا ہے''۔

108

اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، جموں وکشمیر میں امن کی واپسی اور تحفظ کے احساس کو ظاہر کرتی ہے۔ نوجوانوں نے پہلی بار ترقی کے جس نئے دور کا مشاہدہ کیا ہے اس سے جمہوریت پر ان کا اعتماد مضبوط ہوا ہے''۔ انہوں نے کہا'' آخری مرحلے میں جموں وکشمیر میں ووٹ ڈالنے والے لوگوں نے اپنی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے ایسی حکومت چاہنے جو جموں وکشمیر کو دہشت گردی، علیحدگی پسندی، بدعنوانی اور خاندانی سیاست سے دور رکھے اور ہر طبقے کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہو''۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ لوگوں نے جموں وکشمیر میں سیاحت، تعلیم، روزگار اور ہمہ گیر ترقی کیلئے اپنا ووٹ ڈالیں۔ خیال رہے کہ جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے تیسرے اور آخری مرحلے کے لیے منگل کو ووٹنگ ہوئی۔

109

صلاح جاری کی ہے۔ یہ قدم اس وقت اٹھایا گیا جب ایران نے اسرائیل پر سینکڑوں میزائلوں داغے، جس کے بعد اسرائیل نے اپنے ایئر ڈیفنس سسٹم کے ذریعے متعدد میزائلوں کو ناکام کر دیا۔ ہندوستانی وزارت خارجہ نے اس صورتحال کے بعد اپنے شہریوں کو ایران کے غیر ضروری سفر سے بچنے کی صلاح دی ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ جو لوگ ایران میں موجود ہیں وہ تہران میں ہندوستانی سفارت خانے کے ساتھ رابطے میں رہیں اور محتاط رہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندیپ جیسوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر اس کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا،'' ہم علاقے میں حالیہ سیکورٹی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہندوستانی شہریوں کو ایران کے غیر ضروری سفر سے اجتناب کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اس وقت ایران میں مقیم ہندوستانی شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ محتاط رہیں اور تہران میں ہندوستانی سفارتخانے سے رابطے میں رہیں۔'' یہ صورتحال لبنان میں حزب اللہ کے سربراہ حسن نصراللہ کی موت کے بعد سے پیدا ہوئی ہے، جس کے بعد سے ایران اور اسرائیل کے مابین تناؤ میں مزید اضافہ ہو چکا ہے۔ ایران نے اعلان کیا کہ یہ حملہ اسرائیلی کارروائیوں کا جواب ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے تصدیق کی کہ ایران نے تقریباً **180** بیلسٹک میزائل اسرائیل کی جانب داغے، جبکہ اسرائیلی ڈیفنس فورس نے ان میں سے ایک بڑی تعداد کو فضا میں ہی تباہ کر دیا۔ امریکہ نے اس تنازعے میں اسرائیل کی حمایت کا اعلان کیا ہے اور اگر اسرائیل مزید جوابی کارروائی کرتا ہے تو اس کی حمایت جاری رکھنے کا وعدہ کیا ہے۔

110

کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ **28** ستمبر سے لاپتہ تھا اور گزشتہ روز نشاط تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی تھی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نوجوان گزشتہ تین دنوں سے لاپتہ ہے جس کے بعد اس کی نعش برآمد کرلی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں کیس پہلے ہی درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر ویری ناگ اننت ناگ میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں ایک شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ دو دیگر زخمی ہوئے۔ عین شاہدین کے مطابق ویری ناگ کے بونہ گنڈ روڈ پر اٹو گاڑی نے تین راہ چلتے لوگوں کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں ایک کی موت موقع پر ہی واقع ہوئی جبکہ جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو علاج ومعالجے کیلئے ضلع ہسپتال اننت ناگ پہنچایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے میں مرنے والے شہری کی شناخت **67** سال کے غلام نبی میر ولد غنی میر جبکہ زخمیوں کی شناخت **62** سالہ حسینہ زوجہ غلام نبی اور **46** سالہ مشتاق احمد میر ساکنان چینہ گنڈ ڈورو کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے اس معاملہ میں کیس درج کر لی ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

111

جمہوری عمل میں اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ آپ کی فعال شرکت کی وجہ سے جمہوریت پروان چڑھتی ہے، اور آپ کا ووٹ ہمارے مشترکہ اقدار کی مضبوطی اور بہتر مستقبل کے عزم کا ثبوت ہے۔ جمہوری عمل میں بھاری عوامی شرکت یہ مضبوط پیغام ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام نے ہمیشہ جمہوریت میں اپنا یقین رکھا ہے لیکن بدقسمتی سے ہمیں گذشتہ **6** برس سے ایک جمہوری نظام کی چکی میں پسا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''میں پارٹی کارکنوں اور عہدیداروں کی ناقابل یقین محنت اور لگن کا بھی اعتراف اور تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے مہم کے دوران اپنا قیمتی وقت، توانائی اور غیر متزلزل جذبہ وقف کیا ہے۔ آپ کی محنت، لگن اور انتھک عزم کو ہم سلام پیش کرتے ہیں۔ آپ کی لگن ہم سب کو یاد دلاتی ہے کہ حقیقی تبدیلی ان لوگوں کی طرف سے یقینی بنائی جاسکتی ہے جو اپنے سماج اور لوگوں کا بہت خیال رکھتے ہیں''۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ابھی پولنگ عمل ختم ہوا ہے، لیکن ہمارا کام جاری ہے۔ ایک ساتھ مل کر، ہم کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے اور سب کے لئے ایک روشن، خوشحال، فارغ البال اور پرامن مستقبل بنانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

112

طاقت کے طور پر دنیا کے سامنے کھڑا ہوا ہے۔ آج ہندوستان معیشت کے لحاظ سے **11**ویں پوزیشن سے پانچویں نمبر پر آگیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ہریانہ اسمبلی انتخابی مہم کے آخری **48** گھنٹوں میں تمام پارٹیوں نے ووٹ حاصل کرنے کیلئے اپنی پوری طاقت لگادی ہے۔ اسی سلسلے میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بلاس پور میں جمنا نگر کے سدھورا اسمبلی کے بی جے پی امیدوار بلونت سنگھ کے حق میں ووٹ کی اپیل کرنے کیلئے منعقد کی گئی جن آشیرواد ریلی میں مہمان خصوصی کے طور پر پہنچے۔ پروگرام میں پہنچنے پر وزیر دفاع کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمع بھیڑ سے سدھورا سے بی جے پی امیدوار بلونت سنگھ کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی اور کہا کہ لوک سبھا انتخابات ہوئے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا'' عوام کی بھلائی کیلئے اس پارلیمنٹ میں'' ون نیشن ون الیکشن'' کا بل لایا گیا ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ میونسپل کارپوریشن اور میونسپلٹی کے انتخابات ایک ساتھ ہونے چاہئیں۔ ہریانہ کے فوجی ہر جگہ فوج میں کہیں نہ کہیں پائے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ اگر کانگریس وعدے پورے کرتی تو **55** سالوں میں دنیا میں ملک کا قد بڑھ جاتا۔ اس سے قبل دنیا میں ہندوستان کی وجہ کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا لیکن آج پوری دنیا ہندوستان کی آواز کو احترام سے سنتی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ راہل کہتے ہیں کہ ان کا ہر کارکن شیر ہے۔ لیکن ہمارا کارکن خادم بن کر کام کرے گا۔ انہوں نے کہا'' آج ہندوستان ایک بڑی طاقت کے طور پر دنیا کے سامنے کھڑا ہوا ہے۔ ہندوستان معیشت کے لحاظ سے **11**ویں پوزیشن سے پانچویں نمبر پر آگیا ہے۔ ملک امیر ہو جائے تو ریاستوں کو فائدہ ہوتا ہے اور سب ترقی کرتے ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ ہماچل کی کانگریس حکومت کی حالت سب کے سامنے ہے۔ یہاں بغیر کسی خرچے کے نوکریاں دی جارہی ہیں۔ آپ کے مکمل تعاون کی ضرورت ہے۔ کانگریس جموں وکشمیر میں کہہ رہی ہے کہ اگر ان کی حکومت بنتی ہے تو دفعہ **370** کو بحال کیا جائے گا۔ یہ سب لوگ جھوٹ پھیلا رہے ہیں۔ اگنیویر سپاہیوں کے بارے میں جھوٹ بولا جا رہا ہے۔ ہماری ریاستی حکومت نے ان کیلئے ملازمتوں کے تمام دروازے کھول دیے ہیں۔ امریکہ ہو، چین ہو یا برطانیہ، ہر جگہ یہ نظام رائج ہے۔ جو کام وزیر اعظم نے کیا۔ دشمن کے گھر میں گھس کر ہوائی حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر سے دفعہ **370** کی منسوخی سے لیکر سرحد پار گھس کر فضائی حملہ کرنا صرف وزیر اعظم مودی کی طاقت تھی اور آج تک کوئی حکومت ایسا نہیں کر سکی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کانگریس وعدے پورے کرتی تو **55** سالوں میں دنیا میں ملک کا قد بڑھ جاتا ہے۔

113

کے مطابق سعودی کابینہ کی جانب سے حج اور عمرہ کیلئے عارضی ورک ویزا کے نئے ضوابط کو منظوری دی گئی ہے۔ ان تبدیلیوں کا مقصد حج شعبے کے لیے مزید لچک فراہم کرنا ہے، جس سے کاروباری اداروں کو لیبر مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق ویزا کی ضروریات کو بہتر طریقے سے ہم آہنگ کرنے اور کام کے لیے مزید پرکشش ماحول پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ اپ ڈیٹس میں سے ایک موسمی ورک ویزا کا نام بدل کر حج اور عمرہ کی خدمات کے لیے عارضی ورک ویزا رکھ دیا گیا ہے اور ان ویزوں کی رعایتی مدت **15** شعبان سے محرم کے اختتام تک بڑھانا شامل ہے۔ نئے ضوابط عمرہ سیزن کے دوران کام کرنے والے اداروں کی عارضی ورک ویزا کی اہلیت کو بڑھا کر ان کی ضروریات کو بھی پورا کریں گے۔ اپ ڈیٹ شدہ ضوابط ویزہ سے متعلق طریقہ کار کو مکمل کرنے، گورننس اور شفافیت کو بڑھانے کیلئے درکار واضح ٹائم فریم کا خاکہ پیش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، وزارت نے آجروں اور ملازمین دونوں کے تحفظ پر زور دیا کہ دونوں فریقوں کو ایک دستخط شدہ ملازمت کا معاہدہ فراہم کیا جائے، اور بیرون ملک سعودی سفارت خانوں اور قونصل خانوں کے ذریعہ ویزا حاصل کرنے کے لیے میڈیکل انشورنس کو لازمی شرط قرار دیا جائے۔ نئے ضوابط میں جرمانے بھی متعارف کرائے جائیں گے جس کا مقصد عارضی کام کے ویزوں کے غلط استعمال کو روکنا ہے۔ مزید **90** دنوں کیلئے ویزوں کی توسیع کے اختیار کے ساتھ کاروبار اب زیادہ لچک سے لطف اندوز ہوں گے اور عارضی ویزا جاری کرتے وقت، عمل کو ہموار کرتے ہوئے مزید توثیق کی ضرورت نہیں ہوگی۔ یہ ترامیم ان کی منظوری کے **180** دن بعد نافذ العمل ہوں گی، جس سے کاروباری اداروں کو نئے نظام کے مطابق ڈھالنے کا وقت ملے گا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ حج اور عمرہ کے سیزن کے دوران کام آسانی سے چل سکے۔

114

ہونے کے فوری بعد پیش آیا۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ علاقہ میں گھنی دھند ہونے کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ تاہم جانچ کے بعد ہی واقعے کی اصل وجہ کا پتہ چلے گا۔ ہیلی کاپٹر میں تین افراد سوار تھے۔ دو پائلٹ پرمجیت سنگھ، جی کے پلئی اور ایک انجینئر پریتم بھردواج حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ہیلی کاپٹر کارجسٹریشن نمبر **VT EVV** تھا۔ ہیلی کاپٹر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے چارٹر کیا تھا اور اسے ممبئی کی طرف روانہ کیا گیا تھا۔ این سی پی سربراہ سنیل تاٹکرے کے مطابق وہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے رائے گڑھ جانے والے تھے۔

115

ہے نہ صرف یہاں کی خوبصورتی داغدار ہورہی ہے بلکہ یہاں کے ماحول پر بھی برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق پالتھین اور پلاسٹک کا آسانی سے تحلیل نہ ہونے والا استعمال ایک سنگین مسئلہ بن گیا ہے۔ آسائش اور کمائی کا آسان ذریعہ پانے کی خاطر انسان نے اختیار کردہ موضوعی ذرائع اور وسائل سے نہ صرف ماحولیاتی نظام کو غارت کر کے رکھ دیا ہے، بلکہ اسے طرح طرح کی آلودگیوں کی آماجگاہ بنا دیا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق دنیا بھر میں ہر برس پانچ سو بلین پلاسٹک بیگس تیار کیے جاتے ہیں۔ ان پلاسٹک کے لفافوں کی زندگی ایک سو سال سے بھی زیادہ ہوتی ہے جو نہ صرف زرخیز زمین کو بنجر بنا دیتی ہے بلکہ ان کو جلانے سے خارج ہونے والی زہریلی گیسز سے فضائی آلودگی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہیں آبی وسائل میں ہر سال آٹھ ملین ٹن پلاسٹک پایا جاتا ہے اور انہی پلاسٹک بیگس اور بوتلوں سے جگہ جگہ آلودگی پھیلتی ہیں۔ وہیں لمحہ فکریہ یہ بھی ہے کہ پلاسٹک کا استعمال اب لفافوں اور بوتلوں تک ہی محدود نہیں رہا بلکہ مصالحہ جات، نمک، چائے، بسکٹ، آٹا، ٹافی، لیز و دیگر اشیاء بھی پالتھین پیکنگ میں دستیاب رکھی گئی ہیں۔ جنت کے نام سے پہچانی جانے والی وادی کشمیر بھی اب اس کی زد میں آ گئی ہے، پالتھین اور پلاسٹک کے عام استعمال سے یہاں کے صحت افزا مقامات پر گندگی وغلاظت کے ڈھیر جمع کرنے سے ماحولیات پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ اگرچہ سنہ **2008** میں حکومت نے یہاں پالتھین پر پابندی عائد کر دی تھی لیکن وہ پابندی صرف اعلانات اور کاغذات تک ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ یہاں میوہ فروشوں، سبزی فروشوں، دکانوں، بازاروں اور دیگر کاروباری اداروں میں بے تحاشا پالتھین اور پلاسٹک بیگس کا استعمال ہو رہا ہے۔ وہیں شہری علاقوں کا سیوریج اور کوڑا کرکٹ سڑکوں اور دریاؤں کے حوالے کیا جاتا ہے۔ ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ اگر اس طرح پالتھین اور پلاسٹک کا استعمال جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب یہاں کی زمین ایک پودا اگانے کے قابل بھی نہیں رہے گی۔ پالتھین اور پلاسٹک سے پھیلتی ہوئی آلودگی ایک سنگین مسئلہ بنا ہوا ہے اس پر قابو پانے کے لئے زمینی سطح پر ٹھوس اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے وہیں ماحول کو پاک رکھنا ہر ایک انسان کا اخلاقی فریضہ ہے۔ حکومت، صنعت کاروں، اور سماج کے ہر ایک فرد پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پلاسٹک اور پالتھین کے بجائے معقول متبادل ذرائع تلاش کر کے پلاسٹک کے استعمال کو محدود کریں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAHEEM AHMAD
OFFICE AT NEW COURT ROAD BONPORA BATAMALOO

In the case of
1. BASHARAT HUSSAIN BHAT S/O GHULAM QADIR GULZAR R/O KOOLIPORA KHANYAR SGR

[CAVEATOR]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE BASHIR AHMAD SOFI AND ASSOCIATES

In the case of
1. SAADAT MAND DURRANI S/O COL. A.M DURANI
2. SHAHZANA DURRANI D/O SAADAT MAND DURRANI
R/O, S DURRANI ENCLAVE SANAT NAGAR , SGR

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر 433۔ سگنل۔ بی۔ 25-24-20 مورخہ 28-08-2024

بند ہونے کی تاریخ ووقت: 20-09-2024 / 15.00 بجے

[illegible] 433۔ سگنل۔ بی۔ 25-24-20 ای۔ ٹینڈر کے ذریعے مورخہ 20-09-2024 / 15.00 بجے تک http://www.ireps.gov.in [illegible]

کام کا نام	(i) [illegible] 37 [illegible] Deltron [illegible] UFSBI [illegible] (ii) [illegible]		
ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	20-09-2024 15.00	ٹینڈر کی اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	28-08-2024 16.43
تخمینی قیمت	(i) 12346694.28 (ii) 19956175.65	بڈنگ شروعات کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	06-09-2024
بیعانہ کی رقم (روپے)	(i) 211700.00 (ii) 249800.00	مدت تکمیل کام	(i) 38 مہینے (ii) 6 مہینے

2680/24 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عاقب احمد میر ولد مرحوم عبدالاحد میر ساکنہ چھانہ پورہ نوشہرہ سرینگر بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفیکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی عبدالاحد میر ساکنہ چھانہ پورہ نوشہرہ مورخہ 12/06/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفیکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
عاقب	۳۰	پسر	زیر تعلیم	بلا شادی شدہ
عشرت	۳۵	دختر	گھریلو کام	شادی شدہ
نصرت جان	۳۳	---	گورنمنٹ ملازم	----
سلیمہ	۵۹	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفیکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ای ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر: 770-W/169/WA-1/FZR-138-2024-25-ADEN-JRC, 144-2024-25-ADEN-LDH & 145-2024-25-ADEN-JRC

[illegible] آخری تاریخ 20-08-2024 بوقت 15.00 بجے تک طلب کیے جاتے ہیں۔ [illegible]

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	138-2024-25 ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر کے دائرہ اختیار علاقہ میں JRC-HSX سیکشن میں نسرلا یارڈ میں مال ہینڈلنگ سہولیات کی ترقی کرنا۔		
		مشتہر قیمت (روپے)	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
		37173065.60	60دن	06مہینے
2.	144-2024-25- ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ لدھیانہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں SNL-JRC اور PGW-NSS-JJJ سیکشن پر انو دھیریہ انو بھاگ اور یوجنا، گراس۔ سیکشن، انڈیکس سیکشن، گریڈینٹ وغیرہ لینے کا کام۔		
		مشتہر قیمت (روپے)	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
		999494.09	60دن	03مہینے
3.	140-2024-25 ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر کے دائرہ اختیار علاقہ میں JRC-PTKC,SNL-JRC & JR-S-HSX سیکشن پر انو دھیریہ انو بھاگ اور یوجنا، گراس۔ سیکشن، انڈیکس سیکشن، گریڈینٹ وغیرہ لینے کا کام۔		
		مشتہر قیمت (روپے)	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
		999916.25	60دن	03مہینے

نوٹ 1: ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کیے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔

2370/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

طلاق غیر مباح عمل

مفتی رفیع الدین حنیف قاسمی

اسلام کی نگاہ میں نکاح کا رشتہ ایک پاکیزہ، پائیدار اور مضبوط رشتہ ہے، اسلام یہ چاہتا ہے کہ مرد وعورت جب نکاح کے اس پاکیزہ بندھن میں بندھ جائیں تو پھر یہ رشتہ ابدی اور دائمی طور پر باقی وبرقرار رہے، معمولی نااتفاقیوں اور معمولی ناچاقیوں کی وجہ سے اس رشتہ میں دراڑ واقع نہ ہو، کیوں کہ اس اثرات دیرپا اور دور پا ہوتے ہیں، چونکہ معمولی نااتفاقی کی وجہ سے رشتہ ٹوٹ جاتا ہے تو کے اثرات نہ صرف مرد وعورت پر پڑتے ہیں، بلکہ اولاد کی تباہی وبربادی؛ بلکہ بسا اوقات خاندانوں اور قبیلوں میں اس کی وجہ سے دشمنی اور عداوت کی نوبت آجاتی ہے، اس لئے کبھی کبھار فریقین میں سے کسی کو طبعی طور پر ایک دوسرے کی جانب سے کچھ ناگواری ہوجائے تو نفس کو سمجھا بجھا کر درگذر کردینا چاہئے، نباہنے کیلئے حضورا نے مردوں کو کئی ایک طرح سے سمجھایا ہے اور نباہنے کا حکم دیا ہے، ایک حدیث میں حضورا کا ارشادِ گرامی ہے:۔ یعنی کوئی مرد کسی مومن عورت سے بغض نہ رکھے؛ کیونکہ اگر اس کی کوئی خصلت ناگوار ہوگی تو دوسری خصلت پسند آجائے گی اور عورتوں کو یہ بھی تعلیم دی کہ طلاق کا سوال ہرگز نہ اٹھائیں، نباہنے کی کوشش کریں، جہاں کہیں کچھ برتن ہوتے ہیں تو آپس میں کھٹ پٹ ضرور ہوتی ہے، ایسے ہی جب دو آدمی ایک ساتھ رہتے ہیں تو کبھی کبھی کچھ ناگواری کی صورت سامنے آہی جاتی ہے، اگر صبر سے کام نہ لیا جائے اور آپس میں ناگواری کے سہنے کا مزاج نہ بنایا جائے گا تو آپس میں نباہ نہیں ہوسکتا اور آئے دن طلاق کا سوال ہوتا رہے گا۔ اس لئے صبر وتحمل کے دامن کو تھامے رہیں، اور اس مقدس رشتہ کو داغدار ہونے نہ دیں۔

طلاق غیر مباح عمل

شریعت نے طلاق کو حلال قرار تو دیا ہے؛ لیکن اس کو سب سے زیادہ مبغوض اور غیر پسندیدہ حلال اور مباح عمل کہا ہے: حضرت ثوبان سے مروی ہے کہ آپ ا نے فرمایا: جو عورت بلا وجہ شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے :۔ آپ ا نے نکاح کا حکم دیا اور طلاق سے منع فرمایا: اس لئے کہ اللہ تعالی اس طرح مزہ چکھنے اور ایک عورت یا مرد کی لذت اٹھا کر پھر اس سے جدائیگی اختیار کرنے والے مردوں اور عورتوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ ا نے فرمایا: اللہ عز وجل کے نزدیک حلال چیزوں میں طلاق سے زیادہ کوئی چیز مبغوض نہیں''۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم ا نے ارشاد فرمایا کہ: شوہروں سے علیحدگی چاہنے والی اور خلع کا مطالبہ کرنے والی عورتیں نفاق والی عورتیں ہیں۔

مشہور حنفی عالم علامہ سرخسی فرماتے ہیں :

محض ضرورت ہی کی بناء پر طلاق دینا جائز ہے کہ حضور اکرم ا کا ارشاد گرامی ہے: ''اللہ کی لعنت ہے ذائقہ چکھنے والے اور بہت زیادہ طلاق دینے والے پر اور اس عورت پر جس نے اپنے شوہر سے ناواجبی خلع کا مطالبہ کیا اس پر خدا اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اس طرح کے الفاظ اس مرد کے بارے میں بھی مروی ہیں جو اپنی بیوی سے خلع کرے کہ یہ نعمت خداوندی کی ناشکری ہے۔

طلاق سے پہلے کے مختلف مراحل :

طلاق باوجودیکہ ایک ناپسندیدہ فعل ہے؛ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اگر ازدواجی زندگی میں ناخوش گواری اور تلخی پیدا ہوجائے تو مرد وعورت دونوں ہی کیلئے طلاق ایک ضرورت بن جاتی ہے، یہ دوا کا کڑوا گھونٹ طلاق ازدواجی ناخوشگواریوں کا ابتدائی حل نہیں ؛ بلکہ اصلاح حال کا آخری مرحلہ ہے، اگر بیوی واقعی نافرمان ہو اور وہ شوہر کو اس کا جائز حق دینے سے گریزاں ہو تو اولاً وعظ وتذکیر اور پند ونصیحت سے کام لیا جائے، اس کے باوجود اصلاح حال نہ ہوسکے تو گھر سے نکالے بغیر چند دن کیلئے بستر سے علیحدہ کردے۔ جن عورتوں سے تم کو نافرمانی کا اندیشہ ہو ان کو سمجھاؤ اور بستروں پر ان کو علیحدہ کردو، پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار ہوجائیں تو ان پر سختی کیلئے بہانہ نہ ڈھونڈو۔ پھر اگر یہ بھی طریقہ کار اس کی اصلاح حال نہ کرسکے تو مناسب حدوں میں رہ کر اس کی فطری نزاکتوں اور کمزوری کو دھیان میں رکھتے ہوئے تھوڑی سی مار پیٹ بھی کرسکتے ہیں، اب اگر اصلاح حال ہوجائے تو بھی ایک بہتر رفیق زندگی کی طرح اس کے ساتھ رہا جائے، اگر یہ طریقہ کار بھی کارآمد اور نفع بخش ثابت نہ ہو تو اس سے یہ پتہ چلا کہ وہ دونوں بذات خود آپس کے اس فساد وبگاڑ کو دور نہیں کرسکتے، ایسی صورت میں حکم دیا:۔ اگر ان دونوں میں اختلاف کا شدید اندیشہ ہو تو مرد وعورت دونوں کی طرف سے ایک پنچ (حکم) بھیجو، اگر یہ دونوں واقعی اصلاح چاہیں گے تو اللہ ضرور ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا کردے گا، بے شک اللہ علیم وخبیر ہے۔ یعنی دونوں خاندان کے سمجھدار، دیندار اور ہمدرد اور بہی خواہ حضرات باہم مصالحت کے ذریعہ دونوں کے درمیان نباہ اور جوڑ پیدا کرنے کی کوشش کریں، آپسی ناچاقیوں اور خلش کو حتی الامکان پاٹنے کی تگ ودو ان کی جانب سے ہو؛ لیکن یہ ثالثی اور مصالحت کا عمل بھی کارگر نہ ہو اور وہ دونوں ایک دوسرے سے یوں ہی نفرت کرتے ہوں تو پھر ایسی صورت میں شریعت نے طلاق کی اجازت دی ہے۔

طلاق کیسے دیں؟

شریعت نے مرد کو تین درجے تین طلاق کی شکل میں دئے ہیں، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تینوں کو بیک جست عبور کرلیا جائے؛ بلکہ شریعت نے اولاً طلاق کو مبغوض قرار دیا ہے، پھر اگر مجبوری کی حالت میں اس کیلئے اقدام کرنا ہی پڑے تو اس حوالے سے سب سے بہتر طریقہ یہ بتلایا ہے کہ پاکی کی حالت میں جس میں بیوی سے مباشرت نہ ہوئی ہو لفظ ''طلاق'' کے ذریعہ صرف ایک طلاق دی جائے، اس طلاق کے بعد مرد کو یہ حق رہے گا کہ عدت گذرنے سے پہلے پہلے اگر اپنے اس فیصلہ پر ندامت وشرمندگی ہو تو بیوی کو اپنی زوجیت میں لوٹا لے اور اگر اپنے علیحدگی کے فیصلے پر یوں ہی قائم رہے تو اسے یوں ہی چھوڑ دے، عدت گذرنے کے بعد یہ رشتہ خود بخود ختم ہوجائیگا؛ لیکن اب بھی یہ گنجائش رہے گی کہ اگر دونوں میں مصالحت ہوجائے اور وہ دونوں یہ سوچ لیں کہ اس رشتہ کو باقی رکھنا ہے تو از سر نو نکاح کرسکتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص اس ''طلاق احسن'' پر اکتفا نہ کرے، بلکہ دوران عدت مزید ایک اور طلاق صریح اور صاف لفظوں میں دے دے تو اس نے نکاح کو ختم کرنے کے دو درجے طے کرلئے؛ حالانکہ اس کی ضرورت نہ تھی اور ایسا کرنا شرعاً ناپسندیدہ بھی نہ تھا، مگر طلاق کے ان دو درجوں کے طے کرنے کے بعد بھی بات وہیں رہے گی کہ عدت میں اسے بیوی کو اپنی زوجیت میں لوٹا لینے کا اختیار رہے گا اور عدت کے ختم ہونے پر بھی دونوں باہم رضا اور خوشی سے دوبارہ نکاح کرسکتے ہیں، فرق صرف اس قدر ہوگا کہ دو طلاق کو اختیار کرنے میں شوہر نے اپنے اختیارات کی ایک اور کڑی توڑ لی اور اب اس سرحد پر پہنچ گیا ہے کہ اب اگر وہ ایک اور طلاق دے تو معاملہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائیگا، اسی کو فرمایا: ۔طلاق دو مرتبہ کی ہے پھر (دو مرتبہ طلاق دینے کے بعد دو اختیار ہیں) خواہ یہ کہ رجعت کرکے عورت کو قاعدہ کے مطابق رکھ لے، خواہ (یہ کہ رجعت نہ کرے، عدت پوری ہونے دے اور اس طرح) اچھے طریقے سے اسے چھوڑ دے۔

مطلب یہ ہے کہ عدت کے دوران لوٹا لینے سے نئے نکاح کی ضرورت نہیں؛ بلکہ صرف روک لینا لوٹانے کے عمل کیلئے کافی ہے، اگر ایسا کرلیا تو پہلے نکاح ہی کی بنیاد پر رشتہ نکاح قائم رہے گا؛ لیکن شوہر کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ اگر اس کا ارادہ اصلاح حال اور صلح وصفائی اور ایک ساتھ زندگی گذارنے کا ہو تو رجعت کیلئے اقدام کرے، ورنہ چھوڑ دے کہ عدت گذر کر زوجیت ختم ہوجائے اور وہ عورت کوئی دوسرا نکاح کرلے۔ اور اگر اس نے اس پر بھی بس نہیں کیا؛ بلکہ تیسری طلاق دے ڈالی تو اب اس نے اپنے سارے اختیارات ختم کرڈالے تو اب اس کی سزا یہ ہوگی کہ وہ اسے دوبارہ نہیں لوٹا سکتا اور نہ بغیر دوسری شادی کے ان کے درمیان نکاح ہوسکتا ہے، اسی کو فرمایا:۔

پھر اگر دو طلاقوں کے بعد تیسری طلاق بھی دے دے تو پھر وہ عورت اس تیسری طلاق دینے کے بعد حلال نہ ہوگی جب تک کہ اس خاوند کے سوا دوسرے شخص کے ساتھ عدت کے بعد نکاح کرے۔ ایک ہی دفعہ تین طلاقیں دینا سخت گناہ اور معصیت ہے، رسول اللہ ا کو ایک شخص کی بیک وقت تین طلاق دینے کی اطلاع دی گئی تو آپ ا جوشِ غضب میں کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ: اللہ کی کتاب کے ساتھ کھیل کیا جاتا ہے؛ حالانکہ میں تمہارے درمیان موجود ہوں اتنے میں ایک شخص کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ا! کیا میں اس کو قتل کردوں؟ بہرحال دو طلاقوں تک قرآن حکیم سے ثابت ہے؛ اس لئے باتفاق ائمہ وفقہاء یہ طلاق سنت میں داخل ہے، یعنی بدعت نہیں۔ تیسری طلاق کے وجود کی طرف خود اسلوب قرآن میں واضح اشارہ پایا جاتا ہے، اسی بناء ا پر حضرت امام مالک اور بعض ائمہ فقہاء نے تیسری طلاق کو مطلقاً ناجائز اور طلاق بدعت قرار دیا ہے، دوسرے ائمہ نے تین طہروں میں تین طلاقوں کو اگرچہ طلاق سنت میں داخل کہہ کر بدعت سے نکال دیا ہے، مگر اس کے غیر مستحسن ہونے میں کسی کو اختلاف نہیں۔

جن حالات میں طلاق دینا منع ہے :۔

پھر شریعت نے ہر حالت میں طلاق دینے کو جائز قرار نہیں دیا؛ بلکہ بعض احوال میں جن میں طلاق دینے میں انسان کے غصے کا دخل ہوسکتا ہے، یا عورت کو تکلیف ہوسکتی ہے، طلاق دینا ممنوع قرار دیا، یہ پابندیاں بھی بتلاتی ہیں کہ طلاق کوئی محمود فعل نہیں؛ بلکہ مذموم عمل ہے۔ شریعت نے تو سب سے پہلے یہ کہا کہ طلاق کا استعمال کرنا یہ اللہ کے نزدیک بہت ہی مبغوض ومکروہ عمل ہے، صرف مجبوری کی حالت میں اس کی اجازت دی۔

دوسری پابندی یہ لگائی کہ حالت غیظ وغضب یا کسی وقتی اور ہنگامی ناگواری میں بھی طلاق کا استعمال نہ ہو: اس لئے حالت حیض میں طلاق دینے کو ممنوع قرار دیا اور حالت طہر میں جس میں عورت سے ہم بستری ہوچکی ہو، اس میں بھی طلاق دینے کو مکروہ کیا؛ چونکہ اس کی وجہ سے عورت کی عدت لمبی ہوجائے گی، اس کو تکلیف ہوگی، فرمایا:۔ یعنی طلاق دینا ہو تو ایسے وقت میں دو کہ بلا وجہ عورت کی عدت طویل نہ ہوجائے۔ حالت حیض میں بھی طلاق ایسے وقت میں دے کہ بلاوجہ عورت کی عدت طویل نہ ہوجائے۔ حالت حیض میں بھی طلاق دینے پر حضورا نے سخت تنبیہ کی؛ اس لئے کہ اس زمانے میں عورتوں کے مزاج میں فطری طور پر تیزی اور چڑچڑاہٹ ہوتی ہے، ایسا ہوسکتا ہے اسی وقتی نزاع کی وجہ سے طلاق دی گئی ہو، یہ مدت گذر جائے اور تعلقات درست ہوجائیں، چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کے زمانے میں طلاق دی، آپ ا کو اطلاع ہوئی تو برہم ہوئے اور لوٹا لینے کو کہا کہ وہ جب حیض سے پاک ہوجائے تو طلاق دے۔

طلاق کے تین درجے :۔

شریعت نے گرچہ طلاق کو آخری حل کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت دی ہے؛ لیکن طلاق دینے کے مختلف درجات اور طریقے متعین کئے ہیں جس طریقہ طلاق میں بآسانی نکاح کو دوبارہ بحال کیا جاسکتا ہو اور عورت پر سے مرد کا اختیار کم سے کم ختم ہوتا ہو اس کو ''احسن'' پھر اس سے کم درجے کو ''حسن'' اور اس کے بعد والے درجے کو ''طلاق بائن'' یا بدعی کہا جاتا ہے۔ طلاق احسن: یہ ہے کہ ایک ساتھ تین طلاق نہ دی جائے؛ بلکہ صریح لفظوں میں صرف ایک طلاق دی جائے، یہ طلاق حیض کی حالت میں نہ ہو: بلکہ ایسی پاکی (طہر) کی حالت میں ہو جس میں ایک دفعہ بھی بیوی سے صحبت نہ کی ہو، اب ایک طلاق دینے کے بعد اگر وہ بیوی کو چھوڑنا چاہتا ہے تو اپنے حال پر چھوڑے، یہاں تک کہ عدت گذر جائے، اس طلاق کو احسن یعنی طلاق کا سب سے بہتر طریقہ اس لئے کہا کہ اس صورت میں عدت گذرنے تک بیوی کو لوٹانے کی گنجائش ہے اور عدت کے بعد بھی بغیر حلالہ (نکاح ثانی) کے دوبارہ نکاح کیا جاسکتا ہے نیز اس صورت میں عدت طویل نہیں ہوتی اور عورت کے حاملہ نہ ہونے کا اطمینان ہوجاتا ہے؛ نیز حالت حیض میں ایک طلاق بھی ایک ''طلاق احسن'' ہی شمار ہوگی۔ طلاق حسن: طلاق حسن یہ ہے کہ ایسی عورت جس سے صحبت ہوچکی ہو، اگر حائضہ ہو تو تین طہر میں اور حائضہ نہ ہو یا اب عمر کی زیادتی کی وجہ سے حیض آنا بند ہوگیا ہو تو تین ماہ میں ایک ایک حیض اور ایک ایک طہر کے وقفہ سے طلاق دی جائے، اس میں بھی طہر کا صحبت سے خالی ہونا ضروری ہے، البتہ نابالغہ، عمر رسیدہ اور حاملہ کو صحبت کے بعد بھی تین طلاق دے سکتے ہیں، یہ بیک وقت تین طلاق دینے سے بہتر ہے:

کیونکہ اس میں شوہر کو پہلی اور دوسری طلاق کے بعد مزید غور وفکر کا موقع مل جاتا ہے اور رجعت کی گنجائش رہتی ہے، یہ طلاق اپنی اصل کے اعتبار سے خلاف سنت اور بدعت ہی ہے؛ لیکن بیک وقت تین طلاق دینے کے مقابلے میں یہ صورت نسبتاً بہتر ہے؛ اس لئے اس کو طلاق حسن سے تعبیر کیا۔ طلاق بدعی: طلاق بدعی یہ ہے کہ ایک ہی دفعہ یا ایک ہی پاکی میں دو یا تین طلاقیں دی جائیں یا حالت حیض میں یا ایسی پاکی میں طلاق دے جس میں صحبت کرچکا ہے، طلاق کی یہ تینوں صورتیں سخت گناہ ہیں، ان کا ارتکاب جائز نہیں اور ان سے بچنا واجب ہے؛ لیکن اس طرح اگر طلاق دے دی جائے تو طلاق واقع ہوجائے گی۔

مذاق اور دھمکی کی طلاق :۔

بعض لوگوں کا معمول یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کو مزاحاً لفظ صریح کے ذریعے طلاق دے بیٹھتے ہیں، یا بطور دھمکی اور ڈرانے کیلئے کہہ دیتے ہیں کہ میں نے تجھ کو طلاق دے دیا، تو جان لینا چاہئے کہ مذاق اور دھمکی کی طلاق بھی واقع ہوجاتی ہے؛ اس لئے اس سے بہت احتیاط کی ضرورت ہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے کر جب پچھتاوا ہو تو یہ کہنے لگیں کہ میں نے طلاق کی نیت سے طلاق نہیں دی، یا میں بہت غصہ میں تھا یا عورت حمل سے تھی یا اس کی ناپاکی کا زمانہ تھا اور یہ باتیں اس لئے کریں کہ ان کے نزدیک غصہ میں یا حالت حمل وحیض میں طلاق نہیں ہوتی: حالانکہ طلاق کا تعلق زبان سے ہوتا ہے، جب زبان سے نکلے گی تو واقع ہوجائیگی، شوہر غصہ میں ہو یا رضامندی میں اور عورت حمل سے ہو یا ناپاکی کے ایام میں ہو، بہرصورت طلاق دینے سے طلاق واقع ہوجاتی ہے، بلکہ طلاق تو وہ چیز ہے جو شوہر کی زبان سے مذاق سے نکل جائے تو بھی اثر کرتی ہے، حضورا کا ارشاد گرامی ہے: ''ثلاث جدهن جد وهزلهن جد'' تین چیزیں ایسی ہیں جن میں اصلی نیت اور مذاق دونوں برابر ہیں یعنی بلا نیت زبان سے نکالنے سے بھی اثر کرتی ہیں:

۱- نکاح
۲- طلاق
۳- رجوع کرلینا (طلاق رجعی کے بعد)۔

اور حضورا کا یہ بھی ارشاد گرامی ہے: جو شخص مذاق میں طلاق دے یا مذاق میں نکاح کرے تو یہ درست ہوجائیں گے۔ اس بارے میں یہ ارشادِ ربانی بھی ہے اللہ کی آیتوں کو مذاق نہ بناؤ۔ بلکہ سبقت لسانی کی وجہ سے کچھ کہنے کے بجائے طلاق کہہ دیا تو بھی طلاق واقع ہوجائیگی ''کل طلاق جائز'' ہر طلاق جائز اور واقع ہوجاتی ہے۔

تین طلاق کے بغیر حلالہ کے نکاح نہیں ہوسکتا۔

شریعت نے کس قدر آسانی رکھی ہے کہ اول تو طلاق دینے ہی سے منع فرمایا، پھر اگر کوئی طلاق دینا ضروری سمجھے تو اسے بتایا کہ ایک طلاق عورت کی پاکی کے زمانے میں دیدے کہ اس میں غصہ ٹھنڈا ہونے اور سوچ وبچار کرنے کا خوب اچھی طرح موقع مل جاتا ہے، کسی نے صاف لفظوں میں ایک ساتھ دو طلاقیں دے دیں تو بھی وہ رجعی ہوں گی اور اگر غیر حاملہ عورت کو پاکی کے زمانہ میں ایک طلاق صاف لفظوں میں دیدے اور رجوع نہ کرے اور اس کے بعد جو پاکی کا زمانہ آئے اس میں ایک اور طلاق دے دے تو دوسری طلاق بھی رجعی ہوگی اور اس کا حکم بھی وہی ہوگا جو پہلی طلاق کا تھا، پھر اگر تیسری پاکی کے زمانہ میں ایک اور طلاق دیدے تو طلاق مغلظہ ہوگی یا بیک وقت تین طلاقیں دیدے تو بھی واقع ہوجائیں گی،

تین طلاقوں کے بعد آپس میں بغیر حلالہ کے دوبارہ نکاح بھی نہیں ہوسکتا، مطلب یہ ہے کہ جب تین طلاق ملنے والی عورت نے عدت گذار کر دوسرے مرد سے نکاح کرلے اور اس شوہر سے میاں بیوی والا کام بھی ہوجائے، پھر وہ اس کو اپنی مرضی سے طلاق دے دے یا مرجائے تو عدت گذار کر پہلے شوہر سے نکاح کرسکتی ہے، ارشادِ خداوندی ہے:۔ یعنی اگر شوہر نے تیسری طلاق دے دی تو اس کیلئے حلال نہ ہوگی جب تک کہ اس کے علاوہ دوسرے شوہر سے نکاح کرلے۔ اگر دوسرے شوہر سے صرف نکاح ہوجائے اور نکاح کرکے طلاق دیدے یا مرجائے تو پہلے شوہر کیلئے حلال نہ ہوگی، اس کے حلال ہونے کیلئے یہ شرط ہے کہ دوسرا شوہر اس عورت سے میاں بیوی والا تعلق بھی قائم کرلے، اس کے بعد طلاق دے دے یا وفات پا جائے اور عدت گذر جائے تو پہلے شوہر کیلئے اس سے نکاح کرنا جائز ہوگا، اس شرط کو حضرت عائشہ کی اس روایت میں ذکر کیا گیا ہے۔ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی کی (سابقہ) بیوی حضور اقدس کے پاس آئی اور عرض کیا میں (پہلے) رفاعہ کے پاس تھی (یعنی ان کے نکاح میں تھی) انہوں نے مجھے پکی طلاق دے دی (یعنی تین طلاقیں دے کر جدا کردیا، ان کی عدت گذارنے کے بعد) میں نے عبدالرحمن بن زبیرؓ سے نکاح کیا (میں نے ان کو ازدواجی حقوق ادا کرنے کے قابل نہ پایا) ان کے پاس ایسی چیز ہے جیسے کپڑے کا پلو، حضورا نے مذکورہ خاتون کی بات سن کر سوال فرمایا: کیا تم یہ چاہتی ہو کہ (اس سے طلاق لے کر عدت گذرنے کے بعد) رفاعہ سے دوبارہ نکاح کرلو؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، یہی میں چاہتی ہوں! آپ ا نے فرمایا: نہیں! (ایسا نہیں ہوسکتا) رفاعہ کے نکاح میں دوبارہ آنے کا کوئی راستہ نہیں) جب تک کہ تم اس دوسرے شوہر سے تھوڑی لذت حاصل نہ کرلو اور وہ تم سے تھوڑی لذت حاصل نہ کرلے ۔حلالہ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کسی سے یہ معاہدہ کیا جائے کہ تم اس عورت سے نکاح کرلو اور حلالہ کی شرط پوری کرکے چھوڑ دینا کہ شوہر اول سے نکاح ہوسکے، ایسا معاملہ اور معاہدہ شرعاً ممنوع ہے، گرچہ اس طرح کی شرط لگا کر کسی سے نکاح کرادیا اور حلالہ کی شرطیں پوری ہوگئیں تو شوہر اول کیلئے حلال ہوجائیگی؛ لیکن اس طرح کرنا نہایت مبغوض اور عند اللہ ناپسندیدہ چیز ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ'' یعنی رسول اللہ ا نے لعنت فرمائی ہے جو حلالہ کرے اور جس کیلئے حلالہ کیا جائے۔

خلاصہ خطاب :۔

1۔ شرعاً طلاق ایک غیر مباح اور ناپسندہ عمل ہے۔

2۔ ابتدائی مرحلے میں فہمائش اور صلح صفائی سے کام لیا جائے، فوراً طلاق کو اختیار نہ کیا جائے۔ اس فہمائش اور صلح صفائی کے بھی مختلف مراحل ہیں۔

3۔ طلاق مسنون طریقے پر دیا جائے، جس کے تین درجے ہیں، طلاق احسن، جس میں صریح لفظوں میں صرف ایک طلاق دینا ہوتا ہے، اور یہ طلاق حالت حیض میں نہ ہو، بلکہ پاکی کی حالت میں ہو، اس کو اسی حالت میں چھوڑ دیا جائے یا عدت کے درمیان رجوع کرلے، دوسرے طلاق حسن: یہ ہے کہ تین طہر اور پاکی میں تین علاحدہ طلاق دے، جس دوران اس کو سوچنے اور رجوع کرنے کا حق ہوسکتا ہے، یہ طلاق اصلاً خلاف سنت اور بدعت ہی ہے لیکن بیک وقت تین طلاق دینے کے مقابلے میں زیادہ بہتر ہے اس لئے اس کو طلاق حسن سے تعبیر کیا گیا۔ تیسری طلاق بدعی : طلاق بدعی یہ ہے کہ ایک ہی دفعہ یا ایک ہی پاکی میں دو یا تین طلاقیں دی جائیں یا حالت حیض میں یا ایسی پاکی میں طلاق دے جس میں صحبت کرچکا ہے، طلاق کی یہ تینوں صورتیں سخت گناہ ہیں ، ان کا ارتکاب جائز نہیں اور ان سے بچنا واجب ہے؛ لیکن اس طرح اگر طلاق دے دی جائے تو طلاق واقع ہوجائے گی۔

4۔ مذاق اور دھمکی میں دی ہوئی بھی طلاق واقع ہوجاتی ہے۔

5۔ تین طلاق کے بعد حلالہ کے بغیر نکاح نہیں ہوسکتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

Long Term Discount

Option to Opt for Air Ambulance

Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

Rider for both Individual & Family Floater Basis**

24*7 Unlimited Tele-Consultation

Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,